

Vol III
No 19



Saturday
13th December, 1957

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1895—1898
Short Notice Question and Answer	1899—1899
Unstarred Questions and Answers	1899—1898
Business of the House	1898—1898
I A Bill No XJ of 1952 the Hyderabad Cinemas Regulation Bill 1952	1899—1894
Business of the House	1894—1895

Price Eight Annas.

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Sunday the 13th December 1952

(NINETY-NINTH DAY OF THE THIRD SESSION)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker Let us take up questions

COLLEGE ADMISSIONS

*440 (615) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The number of students who applied for admission to each college?

(b) The number of students admitted in each college?

جناب مہتمم (مریدی) نے رام کس راؤ (U = لے دو وہی = ککھہ کالج کے سفلی حصہ میں پوچھی گئی ہے من لیے = لے دو وہی = ککھہ کالج میں سے پڑھا ہوا

کالج	درجہ اولیٰ	درجہ دوسری	مجموعی
موسی کالج آف آرٹس، کمپلٹ	۲۹	۵۹۷	۸۶
موسی کالج آف سائنس	۳۹	۳۲۳	۶۲
خطم کالج	۷۳	۶۹۳	۷۶۸
ویمن کالج	۸	۵۳	۶۱
بہ آباد سن کالج	۳	۵۷	۶۰
سی ایم ایف کالج - آئی ڈی	۸	۵۹	۶۷
ماد گھات کالج	۵۵۳	۵۳۵	۱۰۸۸

1906

13th Dec 1972

Student Questions and Answers

180	23	6	محمود باج کے راجد
19	223	9	1 باج - باد
22	60		2 باج کے باد
24	20	22	امریکات باج کانرگ
4	22	8	ارٹ باج وائل
92	29	36	امریکات باج وریڈ
29	0	33	و باج و ٹریس - آاد
22	8	28	و ٹوڈھی باج - آاد
20	242	26	بیس کے باج اورک باد
0	280	29	بیس باج ا ر

ن سطح (1888) ایٹک سے دیکھے کے لئے (1986) 21 ن
 - رہے اور (2) رکھ سے
 رد مل باج سے کے اہل د ہیں

60	89	203	باج کل باج
230	2	232	باج سے باج
6	62	23	باج ل باج
23	232	260	لا باج

اس طرح سے ایٹک سے کی - لہ (1982) ہے جو ایٹک سے گئے اور کی تعداد
 (198) ہے اور ہر ریٹک (Reject) کہے گئے ان کی تعداد (198) ہے
 ان لوگوں میں سے کو ریٹک کیا گیا اسے ہر سے لگے ہیں جن میں سے دو د حکم
 ایٹک سے دی نہیں د جو میں نے سائی ہے وہ ایٹک سے ریٹک
 (Applications rejected) کی ہے اسوں میں ریٹک (Students Rejected)
 کی ہیں

شری وی ڈی دنسا لڈے (1) کوڈ) کا رمل مسٹر 4 حاضر ہیں کہ جن
 طلباء سے 22 حصہ مارکس حاصل کیے ہیں اور جن میں سے ریٹک کیا گیا نا نا بڑا نا دیگر
 طلباء میں سے ان میں لگایا گیا ہے میں ایک - کونٹر کے ذریعہ حکم سے
 20 سے ما میں لیا ضروری ہے جان داگیا

Mr Speaker: How is it relevant?

شری وی ڈی دنسا لڈے میں اس کے اس وجہ سے ریلوٹ (Relevant)
 سمجھا ہون کے لئے سر کونٹر د رہے گرا اس ایٹک میں اور طلباء کو داخلے میں حکم سے

سوا کر جسے ن ولس ہاؤز کے ایسے ہے کہ حوسوال ہے ویسے
 — لیو یا بری کر جس سے ہے ہے

شری سی ہمنب رائے (Information) کی طرح وہ
 وجہ ہے ہیں کہ لیا گیا صوبہ جات کے بھی لوگ ہیں ؟

شری بی رام کس رائے سے اس سے وہ ام ہیں ہیں اور وہ ہے جسے
 (Re employ) دیا گیا ہے

شری بی رام کس رائے سے اگر صورتوں میں ہی اسلئے کیا جاتا ہے
 اور قطعاً انوں کی لائے میں لیا جانا اس لئے کہ نوکری ادسی میں
 رہا ہو اس سے صورتوں میں ہی اسلئے کیا جاتا ہے

شری سی ہمنب رائے (Re employed) لوگوں سے
 کسی ن باڈی (Contact) سے وہ جات سے ہرے ہو کر
 اس کے لئے (Extension) دی ہے

شری بی رام کس رائے کہ اس کا ل میں ہے کبھی کبھی اس میں
 کے لئے لائیے کیا جاتا ہے اور کبھی کبھی نہیں کیا جاتا ہے
 اس سے ہونے کے لئے کا قطعاً جاری ہو جاتا ہے

شری سی ہمنب رائے اس سوال سے یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا کسی
 لائیے نہیں دیا گیا

شری بی رام کس رائے سے یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا کسی سوال لیا گیا ہوا
 شری سی ہمنب رائے میں طلب یہ یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا اس
 لوگ اس سے لے کے لئے ہی اسلئے کیا جاتا ہے تو اس میں اس سے
 بھی دیا گیا ہے ؟

شری بی رام کس رائے سے یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا کسی سوال لیا گیا ہوا
 شری سی ہمنب رائے میں طلب یہ یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا اس
 لوگ اس سے لے کے لئے ہی اسلئے کیا جاتا ہے تو اس میں اس سے
 بھی دیا گیا ہے ؟

شری بی رام کس رائے سے یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا کسی سوال لیا گیا ہوا
 شری سی ہمنب رائے میں طلب یہ یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا اس
 لوگ اس سے لے کے لئے ہی اسلئے کیا جاتا ہے تو اس میں اس سے
 بھی دیا گیا ہے ؟

شری بی رام کس رائے سے یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا کسی سوال لیا گیا ہوا
 شری سی ہمنب رائے میں طلب یہ یہاں کہ اس سے لے کے بعد کیا اس
 لوگ اس سے لے کے لئے ہی اسلئے کیا جاتا ہے تو اس میں اس سے
 بھی دیا گیا ہے ؟

ق ۲۵

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ق ۲۶

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ق ۲۷

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ق ۲۸

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ق ۲۹

میری اس وقت کی کہ سنا ان کے آ کر ان کو ۱۰ روپے دیے
ملا ان کے پاس لگا کر لیا ہوا ہے جسے ہی ملازمت میں داخل لڑا گیا

میرا اس کے سوال کے ۱ ہونا ہے

میری میں حسب راجہ کی اطلاع کے لیے کیا ہی حالات میں کے لیے
ادوارب (Advertisement) میں لگا گیا

میری میں رام کس راجہ کی صورت میں ہے

STUDENTS REPRESENTATIVES

* 142 (685) *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that some representatives of students who wanted to meet him in the last week of August 1952 were refused an interview?

میری میں رام کس راجہ کے راجہ کے ال ملنے کے لیے سے ملنے کے
وہو کہ ۱۰ کس کے ہوئے (Sub judice) میں سے لیے میں جواب
دے سے امر ہوں

Shri M Buchiah The question has been admitted and hence should be answered

میری میں رام کس راجہ آپ کے سوال کو بارے میں سے کس سلسلہ میں ہے

Shri M Buchiah It is regarding the students' agitation only

Mr Speaker Not necessary to answer

سری ام بھیا م دے ہاں ہڈکا ہگو س کو معلوم ہے ناہیں؟

Mr Speaker All matters relating to it are sub-judice

سری وی دی دسلسلے میں ہے رنگ کے علی کس س حوالے میں
ہاں بلکہ ا ل د راے ہوگا

The reply given is wrong

Mr Speaker All the events relating to it are sub-judice. It is there in the record. Let us proceed to the next question

TEACHERS IN DANCE AND MUSIC

*448 (629) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any committee was appointed by the Government to select teachers in Dance and Music?

(b) If so, has the Committee selected any candidates so far?

پاکستان گورنمنٹ پبلک ہیلتھ میڈیکل اینڈ ایجوکیشن منسٹر (سری گھنٹھرام راوی) — (ا) ہاں یا نہیں (۱) ہندوستانی میوزک (پورٹل اینڈ انسٹرومنٹل) (۲) کلاسیک میوزک (پورٹل اینڈ انسٹرومنٹل) (۳) راجسٹریڈ ڈانس (۴) ہندو کلاسیک ڈانس—میں سے کون سے ڈیپارٹمنٹس کا سلیکشن کرنا ہے؟ (ب) اگر ہاں تو کتنے ناموں کی فہرست (Select) تیار ہو چکی ہے؟

سری جی ہمنٹ راؤ ا ساری سوچ کے لیے کی سلیکٹ کیا گیا؟

سری گھنٹھرام راوی — ڈیپارٹمنٹس سے یا کون سے؟

سری جی ہمنٹ راؤ ا س میں

سری گھنٹھرام راوی — سب ڈیپارٹمنٹس (ہندوستانی پورٹل میوزک) میں سب ڈیپارٹمنٹس (ہندوستانی انسٹرومنٹل میوزک) میں سب ڈیپارٹمنٹس (ہندوستانی میوزک)

راجسٹریڈ ڈانس (کلاسیک ڈانس)

سری جی ہمنٹ راؤ ا ہمارے سامنے کون سے نام ہیں؟

سری گھنٹھرام راوی — اس وقت سلیکشن نہیں ہوا۔

سری جی حسب راز - کن سے کن سے دس دے گئے

سٹی فوٹو گرافی - کوئی ماسٹر نہیں دیا گیا۔ جینا نام پریپوز (Propose) کیا گیا تھا یا کون سے کوالیفیکیشن کے ساتھ۔ یہ سب کچھ پتہ نہیں چل سکا۔

سری جی حسب راز - کن سے کن سے (Instruction) میں سے لیا گیا ہے۔

سٹی فوٹو گرافی - سب سے نہیں دیا گیا۔ جینا نام پریپوز کیا گیا تھا یہ سب کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ کوالیفیکیشن کے ساتھ کچھ ماسٹرز نے کلاس لیا تھا۔

سری جی ڈی ڈی کے لئے - کن سے کن سے (Candidate) میں سے لیا گیا ہے۔ اگر وہ اس میں سے لیا گیا ہے تو اس میں سے لیا گیا ہے۔

سٹی فوٹو گرافی - یہ تمام باتیں سمجھنے کے لئے پتہ نہیں چل سکا۔ جینا نام پریپوز کیا گیا تھا یا کون سے کوالیفیکیشن کے ساتھ (Qualification) نہیں ہے۔

سری جی حسب راز - کس کس کے لئے اور وہ کن سے کن سے لیا گیا ہے۔ کوئی ملک کا نہیں ہے۔

Mr Speaker This question does not arise

STUDENTS SENT ABROAD

*444 (227) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The number of students sent abroad for higher and technical studies by the previous Government on both scholarships and deputation?

(b) The number of students returned after completion of studies?

(c) The total amount incurred by the Government on such students?

(d) The number of students who have opted for Pakistan and the number of persons absorbed in Hyderabad Government?

سٹی فوٹو گرافی - (a) سکولر شپ اور ڈیپوٹیشن کے ذریعے ہائیر ایجوکیشن اور ٹیکنیکل سٹڈیز (Higher and Technical Studies) کے لئے بھیجا گیا۔

बिस्की जुमला लागू (१९५) है। पाँ (बी) में बिल (१९५) विद्यार्थियों की तपतीस सूची नहीं है। यह तपतीस (१) सके भी है। विद्यार्थियों बिस्की कब्रोजी से लखने की विद्यालय की डेकाय, क्योंकि विद्यो में तर्जुमा करना मुश्किल है। तपतीस हलब जेस है।

1. Scholarship-holders who completed their studies abroad and returned to Hyderabad	94
2. Scholars who are still studying abroad at Government cost	5
3. Scholars who completed their studies but were allowed to stay at their own expense for further studies	5
4. Scholarship-holders who failed to complete their studies abroad and returned to Hyderabad and from whom the amount spent by Government on their studies is being recovered	9
5. Scholars who failed to complete their studies and who have been permitted to stay abroad at their own expense to complete their studies	18
6. Scholars who, after completing their studies, did not return to Hyderabad, but are staying abroad at their own expense	1
7. Scholars whose whereabouts are not known	1
8. Scholars who have migrated to Pakistan	4
9. Scholars who are on their way back to India	1
10. Recalled on medical grounds	1
11. Died in the United Kingdom	1
Total	185

(c) The total expenditure incurred by Government on 185 scholarship-holders is approximately I G Rs 87,27,000

(d) It was not open to Hyderabad scholarship-holders to opt for Pakistan.

Particulars of the 94 scholarship-holders who completed their studies abroad and returned to Hyderabad [mentioned in para 2 (a)].

1	Total number of scholars absorbed in various Government Departments	48
2	Number of scholars absorbed in Industrial Concerns in the State	2
3	Scholars employed in India, but outside Hyderabad	3
4	Scholars released from agreement to serve Government as no suitable employment could be provided for them within the stipulated period of three months	40
5	Scholars allowed to proceed abroad for further studies at their own expense	1
6	Scholars employed in Government service and subsequently released on account of retrenchment of the post in the Department	1
7	Scholars still unemployed	4
	Total	94

Number of scholars absorbed in Government service after their release 7

Number of scholars employed in India, but outside Hyderabad after their release 7

FOREIGN DEPUTATIONS

(1) Total number of Government Officers deputed abroad by the previous Government for higher studies or technical training 81

(2) (a) Deputationists who returned to Hyderabad after the completion of their studies and training abroad 58

(b) Deputationist who died in U S A 1

(c) Deputationist who returned to Hyderabad due to ill-health 1

(d) Deputationists who returned to Hyderabad without completing their studies 2

() Deputationists who are still in U K at their own expense to complete their studies	5
(f) Deputationist who was discharged from service under orders of Government due to misconduct etc	1
(j) Deputationists who have migrated to Pakistan	14
(j) Deputationists who have been released from the agreement bond due to the winding up of their parent Department in Hyderabad State Forces	4
Total	81

(3) Total expenditure incurred upon 81 deputationists is approximately I G Rs 19 85 000

(4) It was not open to Hyderabad Deputationists to opt for Pakistan

Number of deputationists who have been absorbed in Government service is 58

سری ایس آر دتھی (M.B.) کے جس کا ن سے لایا گیا ہے وہ لکھی ہے ؟
 لگ کے س کے س کا س علم لکھی کے س کو

Sri I.I. Golal and Gandhi Action has already been taken to recover from their assets and surties the amount spent by Government on their studies abroad. Cases are pending

RENT FROM C I B BLOCKS

*145 (625) *Sri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

The total amount realised yearly as rent from the C I B Blocks?

کل مبلغ کے دیکھو (سری ایس آر دتھی) کے س کا س
 سری کے حسب ذیل کے س ل کے س
 ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

(c) The policy behind maintaining the black list is to guide the various departments of the State not to adopt the papers in the black list as the media in course of their communicating with the people

(White list) - مری می ایچ و سیکٹ رام راد ل و -
Papers) مری می ایچ و سیکٹ رام راد ل و -
لیسے می

Shri V B Raju No

PRESS ADVISORY COMMITTEE

*449 (490) Shri Ch Venkat Pam Rao Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Public Relations be pleased to state

(a) Who are the members of the Press Advisory Committee for Hyderabad State and of Karnataka district?

(b) On what basis have these committees been formed?

(c) The work done by the Committee so far?

Shri V B Raju (a) The members of the Press Advisory Committee which was reconstituted on 17 2 1951 are as follows —

- 1 The Home Secretary to Government *Chairman*
- 2 Shri C S Naadu
- 3 Shri Madhav Rao Anwar
- 4 Shri D L Pathak
- 5 Shri N Narotham Reddy
- 6 Shri J K Praneeshacharya
- 7 Shri J N Sherman
- 8 Shri Akhtar Haasan
- 9 Shri Yudhvir
- 10 Shri Vasudev Rao
- 11 The Director of Information and Public Relations
Secretary

No member from Karimnagar District is on the Committee
No paper is published from there

(b) The nominations on the Committee had been made in consultation both with the President of the Journalists Association and with the representatives of the Journalists who for their own reasons had seceded from it.

(c) The Committees were formed to consider matters relating to the Local Press and advise the Government for suitable action. The first informal Press Advisory Committee held 18 meetings. The first reconstituted Press Advisory Committee held 10 meetings. The Committees considered applications for starting newspapers, periodicals and news agencies and recommended either to grant permission or reject them. They also examined objectionable matter published in newspapers and recommended for asking the editors for explanation and contradiction. The other matters tackled by the Committees were Rules for News Agencies, rules for Accreditation of the Press representatives, the Code of Standards relating to the publication of obscene advertisements, refund of securities deposited by certain newspapers, centralisation of all Government publicity in the Information Department, early payment of advertisement bills, the practice of newspaper hawkers shouting sensational headlines and other such cases.

شری می ایچ وی بیٹھ رام رائے کے ساتھ ساتھ کسی (Meeting) کی ہو گی

Shri V B Rayu The reconstituted second time committee held 2 sittings. I may further state for the information of the hon. Member that this committee could not hold further sittings the reason of the extension of the Press Act to Part B States and under that Act no newspaper or no publisher of a newspaper need take permission and as such the Committee members felt that much of the work that they used to transact might not be there and the Government could proceed under the Act.

شری داس سنگھ (دل آ) کیا میں کسی کی ڈو میں (Advice) بریک لسٹ (Black list) کیا کی ہے؟

Shri V B Rayu I am not aware

شری کے اہل برہمنوں رائے کوئی کسی (Action) کی ہو گی
کیا ان کسی کی منظوری نہیں ہے؟

1312 13/1 D 1 2 5 1 Q 1 (1
 مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن

مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن

مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن
 مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن

مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن
 مریوی دی دھساہے کے بے با کا کی کو ن

Shri V B Ray I may a l d for the information of th
 ion Members that one paper has already been i moved from
 the list

LABOUR COLONY

*450 (862) *Shri Ch Venkat am Ra* Will th hon
 Minister for Labour Rehabilitation Information u l l i
 ing be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government have
 purchased twenty acres of land at Dhragadda to construct a
 labour colony?

(b) If so what is the acre price paid?

(c) At what price was it purchased originally by the
 last owner?

Shri V B Ray: (a) For building two room tenements
 under the Labour Housing Scheme of Government of India
 it was proposed to acquire 20 acres of land in Dhragadda
 Since then the Government of India sponsored a new scheme
 for building one room tenements under altogether new con
 ditions the above proposal had to be revised The employe
 whose land was proposed to be acquired was approached to
 provide land free and he has agreed to donate 10 acres of
 land free of cost In view of this the above acquisition was
 dropped

(b) In view of the above answer the question will
 not arise

(c) Government did not waive

سری سی اے ویکٹ رام راو نے اس سے ان کی فیکٹری
(Bre Gun I et zy)

سری سی ای راجو سے اس کے لیے

سری سی ای راجو سے اس کے لیے (D)

Shri V B Raju I have not followed

سری سی ای راجو سے اس کے لیے

Mr Speaker What is the use of that question?

سری سی ای راجو سے اس کے لیے

Shri V B Raju The donor is Shri Ah nad Nivaz Jung

سری سی ای راجو سے اس کے لیے

Shri V B Raju I think the hon Member has not followed the answer. The proposal to acquire 20 acres is dropped and a donation of 10 acres has been made. It is under the consideration of the Government whether or not to accept the donation.

WORKERS AND OWNERS OF TANNERIES

*451 (488) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the Government have received representations for the formation of a Committee consisting of representatives of the owners and of workers in Tanneries and some officials to bring about harmony between workers and owners of Tanneries?

(b) If so what action has been taken thereon?

Shri V B Raju (a) The Tanneries Association had represented that the minimum wages fixed by Government under a notification of the Labour Department were very high and that they were sustaining heavy losses every month. They wanted that a competent board be appointed to fix wages in consultation with them.

(b) An Advisory Committee has been constituted under Section 6 of the Minimum Wages Act to inquire into

(a) What is the number of protected tenants in Paenda and Bhoom talukas respectively?

(b) The number of protected tenants who were evicted?

شری بی رام کشن راؤ ریٹائرڈ اور بیوم کے تعلقوں میں پروٹیکٹڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کی تعداد علی الترتیب (۲۵۸۷) اور (۲۱۲۷) ہے
 (ب) تعلقہ پونڈہ میں (۳۳) اور تعلقہ بیوم میں (۱۶۵) پروٹیکٹڈ ٹیننٹس اوکٹ (Evict) کیے گئے

(ب) ان تمام میں کوئی بھی ریٹائرڈ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس دلا گیا ہے

شری بی رام کشن راؤ میں زمینداروں (Land owners) کے ان پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کو دیا گیا ہے انہیں دیا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں زمینداروں کے آرزو کے حصے کے ایک ٹر میں (Standing crops) کے حصے حاصل کرنے میں اور پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کو ان پر لایا گیا

شری بی رام کشن راؤ ایک ٹر میں زمینداروں کے حصے کے حصے سے انہیں زمینداروں میں لایا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ زمینداروں کے حصے کے حصے میں لایا گیا ہے

شری ادھو راؤ ٹیل (عبدالغلام) کا اس طرح لاجل کرنے والوں سے حکم لے کر اسے حصہ دیا گیا ہے اس کے حصے کی اس کی اس سے دلا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ اس کی زمین کے حصے کو وصول کرنے کی گئی
 شری وشواس راؤ ٹیل اسے اس سے دیا گیا ہے لکھو لے گئے ہیں
 ان میں سے ایک ریٹائرڈ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس دلا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ اسے دیا گیا ہے اس میں سے ایک حصہ اس کے حصے میں لایا گیا ہے

FOREIGN SCHOLARSHIPS

*176 (887) Shri M S Rajahygam (Warangal) Will the hon Chief Minister be pleased to state:

(a) The number of foreign scholarships awarded for the period 1945-52?

(b) The number of Deputationists and scholars sent by the State and how many of them have returned after their studies?

(c) The number of persons who have been relieved from their obligations to Government?

(d) Whether it is a fact that certain scholars were asked to produce written guarantee about employment by the past Government as to provide them with jobs?

(e) The number of scholars reported to be residing in Pakistan who are released from the legal obligation to Government?

(f) The number of scholars who are employed so far?

(g) The number of scholars employed in foreign countries like the USA, UK and Pakistan.

(h) Whether there is any circular from General Administrative Department regarding employment of the scholars?

(i) If so whether any case of by passing the above circular has been brought to the notice of the Government?

(j) What steps the Government have taken to utilise the experienced and technical skill of these scholars for the nation building activities?

شرعی فی رام کس راجہ ال بہ طول ہے میں اس کا ط ن - اب می
دیا می

(اے) ۱۹۵۰ ع سے ۱۹۵۲ ع تک کے زمانے میں جہ فارن اسکالرس کے گئے
میں اتنی نہ دے سکتے ہیں

۱۹۵۰ ع میں ۱۰ (۱) اسکالرس منظور کیے اور (۲) اوارڈ
(Award) کیے گئے (۳) کینسل (Cancel) کیے گئے اور
(۴) اطار میں سے اول (Avail) میں کیا گیا

۱۹۵۸ ع میں (۲) اسکالرس منظور کیے (۱) اعرا کیے گئے
(۳) کینسل ہوئے اور (۴) سے اول میں کیا گیا

(۱) اسکالرس منظور کیے اور (۱۲) ڈریسٹیشن باہر بھیجے گئے (۲) اسکالرس
میں اول (۱۲) ڈریسٹیشن میں امتحانات کرائے گئے کے بعد نہ دے سکتے ہیں
واپس ہوئے

GRAZING OF CATTLE

*177 (947) *Shri Gopich Ganga Reddy (Nirmal)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in Nirmal taluqa the cattle of one village are not allowed to graze in the "Chaii" land of another village although the people of the former village have got their patta lands in the latter

(b) If so, do the Government intend to remove such restriction?

سرمدی بی رام کس راڈ (۲۷) صبح ۷ بجے تک پھول بھول بھول کے لوگوں کے جانوروں کو دوسرے وسیع ادا ہوڑے میں حرے کی اجازت نہیں دیکھی ہے۔ لیکن وہاں ۷ بجے تک ادا ہوڑے کے لوگوں نے کھانسی کی کہ اگر دو بے وسیع کے جانور جان ہارے وسیع میں نہ تو ہارے جانوروں کو ۷ بجے تک چھوڑا نہیں رہی۔ اس سبب کی بنا پر دوسرے وسیع کے لوگوں کو اس وسیع میں اپنے جانور حرے کی اجازت نہیں دیکھی

(۲) لہذا جو اس کی دہ (۲۶) نے سب تک ہونے لوگوں کو بے کاروں میں سحران کی رہیں ہیں دھری گز میں تارے میں کو ۷ بجے ہوئے میں وہاں کے بھول بھول کا جانا ہے

سرمدی گوٹھی کھارڈھی سرمدی ال فاطمہ ہاکہ جس کا کاروں کی وسعت دوسرے گاؤں میں رہی ہیں جو ۷ بجے میں وہاں سے جانور نہیں چھوڑے

سرمدی بی رام کس راڈ انکے گاؤں کے دی کو اسے جانور دوسرے گاؤں میں حرے کی اجازت نہیں ہے لیکن اگر کچھ داری رہ دو گاؤں میں ہو، اور اگر وہ اپنے جانور دو بے گاؤں میں حرے چھوڑا جائے تو اس کے لیے اس میں ہے

سرمدی بی رام کس راڈ (۲۸) دی ۷ بجے میں وہاں سے کھوڑا کہ وہ ۷ بجے کے بعد چھوڑا کو سرمدی (Srinously) میں

MINISTERS CARS

*178 (999) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Ministers and Government officers use the Government cars when they are not on duty?

(b) Whether it is also a fact that these cots are usually used by their families?

(c) If so what steps the Government propose to take to stop such practice?

سرکاری رام کس راولی میں جلتے والے بڑھکر سا دنا چاہا ہوں کیونکہ
میرے ریمارک پر دو ہی افسر اس کتا - نا ہے اور مجھے وارن (Wain) کرنے
کے لیے عالیشان سے کہا - نا ہے میں ذرا غاویں کے - سے پورا سول میں بڑھکر
سا دنا ہوں ایک ہند پھیل جواب دوںگا

(The question was read out)

اب میں ان سوالوں والا کتا جواب دنا ہوں اگر اس میں کوئی گھاسی ہو جائے تو
مجھے جان فرمایا جائے

Mr. Speaker Please do not get excited

Shri B Ramakrishna Rao I am not excited Sir. I am seriously considering whether such trivial matters should form part of the questions put by the hon. Members. But apart from my personal feelings, I am ready to answer the question

(اے) - میری کی حد تک اور خاص طور پر میں لوگوں کو عوامی مسٹر کہا جاتا ہے
جواب وہ آتے کی طرح میں عوامی مسٹر ہوں نا ہوں - انگ نا ہے - سمجھا جاتا ہے
تہ وہ ہر وہ مسٹر میں ہیں انکے بارے میں - پریسمنس (Presumption)
ہے وہ ہر وہ گورنمنٹ کی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں اور انکو گورنمنٹ ڈیوٹی ہر وہ ادا کرتی
پڑی ہے اسلئے وہ ڈارس اسپتال لیتے ہیں دوسرے کہ میں آفسیس کو اپنی ڈیوٹی
کے عرصہ - انص کی اہم دہی میں گورنمنٹ کاروں اسپتال کرا پڑتا ہے - یہ انکو پسیس
(Flecticians) ہیں اور میں دوسرے ڈپارٹمنٹس کے عہدہ دار
ہیں وہ کیونکہ اس طرح ڈیوٹی ادا کرتے ہیں اسلئے ڈپارٹمنٹس کی جانب سے ہی انکے
ڈسپوزل (Disposal) میں کار رکھی جاتی ہے البتہ اس بارے میں
میں اسے ڈیوٹی عہدہ مصلحت بھی ہو رہی ہیں کہ کس عہدہ کو حصہ کسے کاروں
ڈیوٹی کی ضرورت ہے اور کسے کاروں میں سرکاری طور پر اسپتال ہوتے ہیں میرے پاس
ہو ایسی کوئی کتا - میں کہ کوئی آفسر ہو گورنمنٹ ڈیوٹی پر ہو گورنمنٹ کار اسپتال
کر رہا ہے اس میں میں - نا ہے بلکہ رکھی جاتی ہے جسے کہ جس کسی آفسر یا
مسٹر کے ڈسپوزل میں کوئی گورنمنٹ کار رکھی جاتی ہے ہو ایسی ضرورت میں اگر کسی
عہدہ پر گورنمنٹ ڈیوٹی نا جانگی ڈیوٹی کا تجربہ کیا - ہے کہ کہاں کو ایسی ڈیوٹی کر سکتے
ہیں تو ہوسکتی (Humanly) ناممکن ہوگا انہوں میں ہر خود اس کا
میں کر سکتے ہیں - (ی) ہو سکتا ہے کہ کہیں کہیں مسٹروں کے فیملیوں (Families)
یا دوسرے گورنمنٹ کے آفسیس کے مسٹروں ان کاروں کو اسپتال کرتے ہوں جب پتھریل

(a) The number of protected tenants in Mominabad taluq?

(l) The number of evicted tenants to whom the possession of lands was restored after the issue of the ordinance?

(c) The number of protected tenants who have applied for the purchase of lands?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The total number of protected tenants in Mominabad taluq is 8500

(l) 60 tenants have been restored possession of the land after the issue of the ordinance

(c) 82 protected tenants have applied for purchase of lands in Mominabad taluqa

*180 (950) *Shri Bhagwati Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tenants and protected tenants in Basmath taluqa of the Parbhani district?

Shri B Ramakrishna Rao The number of protected tenants in Basmath taluqa is 8014. Information regarding the total number of tenants is not readily available and has been called for from the District.

LAND REVENUE

*181 (920) *Shri Jayawanth Rao Dhyaneswar Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue in ex jagir villages of Karadkhed and Madnur in Deglur taluqa Nanded district is still being collected at the old jagir rates?

(b) If so when will it be brought down to the level of diwan areas?

Shri B Ramakrishna Rao (a) So far there is no complaint with regard to the existing high rates in the ex jagir villages of Karadkhed and Madnur in Deglur taluqa. As a matter of fact the Settlement Department has taken up the question of the entire ex jagir villages in Nanded district for scaling down the high rates and bringing them in conformity with the diwan rates of the adjoining villages. Some of the villages have been announced and the rest are under recess and Jamabandi process.

(b) No time limit can be prescribed. However, complaints regarding high assessments are being attended to promptly and if the scaling down of revenue is delayed on account of some technical difficulty, adequate relief in the high rates of land revenue is thought of, as a temporary measure.

CORRUPTION BY REVENUE OFFICERS.

182 (921) *Shri Jayawanth Rao Dhyaneswara Rao*
Will the hon. Chief Minister be pleased to state —

(a) Whether any action has been taken against the Revenue Officers, who were involved in levy corruption cases in Deglur taluqa, Nanded district, while the Supply Department staff involved in such cases, was punished long ago?

(b) If not, for what reasons?

Shri B Ramakrishna Rao (a) It is not correct to say that no action was taken against the Revenue Officers of Deglur Tahsil as a detailed enquiry was conducted by the Collector, Nanded, and, as a result of the enquiry, increment of the peahkar was withheld for one year and a warning was given to the Naib-Tahsildar.

(b) Does not arise, as action has been taken against the Revenue Officers as stated above.

ISSUE OF TENANCY CERTIFICATES.

*188. (1082) *Shri Abdul Rahman* : Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Has the Government issued any order to the tahsildar, Ibrahimpatan taluq, Hyderabad district, to issue the certificates of protected tenancy to the contractors and tenants of kancha lands?

(b) If so, does the Government intend to cancel the certificates so far issued?

(c) Does the Government intend to take any action against the Officers committing such mistakes?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No.

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

LAONIKHSA LANDS

*184 (1067) *Shrimati A Kamla Devi* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Chief Minister and other Ministers promised to distribute Laonikhsa lands among the poor Harijans and to advance funds from the Harijan Fund for well sinking etc, during their tours in Bhongu taluq in August, 1952?

(b) If so, how much land has been distributed and how much amount has been advanced so far?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes

(b) 448 3 acres have been allotted to the Harijans and other backward classes in Bhongir taluqa.

HYDERABAD STATE COUNSELLOR

*185 (1084) *Shri Narendrayi* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the term of Shri M K Velloch, State Counsellor will come to an end in December, 1952?

(b) Whether it is also a fact that the Hyderabad Government have made a representation to the Central Government that no State Counsellor is needed for Hyderabad?

Shri B Ramakrishna Rao At present, the term of the State Counsellor extends upto the end of December, 1952. The Government of Hyderabad have not made any representation as suggested in the question officially. But I have communicated such views to the States Minister on behalf of myself and my colleagues.

EVICTON OF TENANTS

*186 (976) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tenants that have been illegally evicted in Ramannapet and Jangaon taluqas during 1951 to 1952 (November)?

(b) Whether any representations were made in this regard?

(c) If so, what action has been taken thereon?

Shri B Ramkrishna Rao (a) 25 tenants in Ramannapet taluq and 100 tenants in Jangaon taluq

(b) There is no information whether any representations were made in this regard

(c) Except in 2 and 89 cases pending in Ramannapet and Jangaon taluqs respectively, action as per rules has been taken in the remaining cases

FAILURE OF RABI CROPS

*187 (977) *Shri A Y Kavade* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Rabi and Kharif crops have failed in 25 villages of Itakur circle in Kallam taluq?

(b) If so, whether the Government propose to remit the land revenue?

Shri B Ramakrishna Rao (a) So far no report has been received by the Collector from Tahsil Kallam, regarding failure of crops in Itakur Circle

(b) Does not arise

TENANTS IN KALLAM TALUQ.

*188 (978) *Shri A Y Kavade* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

The number of tenants in Kallam taluq to whom the lands were restored after the issue of the Tenancy Ordinance?

Shri B Ramakrishna Rao In Kallam taluq, 154 tenants have been restored possession, after the enforcement of the Tenancy Ordinance

DISTRIBUTION OF LAND

*189 (951) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state ,

Whether and if so, the extent of land (poramboke and gairan) distributed free of cost to Scheduled Castes in Parbhani and Basmath taluq in 1952?

Shri B Ramakrishna Rao 280.4 acres of Gairan and 209.84 acres of Poramboke have been distributed to the landless persons including Harijans in Basmath taluq. In Parbhani taluq, no allotment has been made, as there is no such area, which may be distributed to the landless and the Harijans.

The area of land distributed to Harijans in Parbhani district upto July, 1952 is 165 acres.

EVICTIION OF TENANTS

*190 (1007) *Shri Bhujang Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

How many cases of eviction of tenants (Dastbardaran Lagandaran) are pending in Jintur taluq and the reasons therefor?

Shri B Ramakrishna Rao Data required for the answer to this question has been called from the Collector, which is awaited and will be furnished to the House, if sufficient notice is given.

VIOLATION OF GOVERNMENT CIRCULARS

*191 (996) *Shri M B Gautam* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the General Administration Department Circulars No 11487/GAD-S/F 28-Cir/50 dated 28-9-1950 and Circular No 4870/GAD-S/F 88-Cir/51 dated 8-6-1951 are violated in almost all the departments?

(b) If so, what action is being taken or contemplated to implement the same in right earnest in view of the concessions assured to the Scheduled Castes with regard to Government services?

(c) How many Scheduled Caste members are on Gazetted posts?

(d) What is the policy adopted with regard to promotions of Scheduled Castes members in Government Service?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No

(b) Does not arise in the light of the answer to (a) above

(c) 11 (Eleven)

(d) As in the case of all other Government Servants, promotions are based on the principle of seniority-cum-efficiency

ACHARYA VINOBA'S RLV SPL RULES

*192 (1009) Shri G Sivasulu Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) How much and in what villages of Manthani taluq one Lokogari Ramanna donated lands under "Acharya Vinoba Special Revenue Rules"?

(b) Who are the present occupants of those lands?

(c) What are the rights of the donor over those lands?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Lands under the Acharya Vinoba Special Revenue Rules have been donated in Manthani taluq. Information regarding the area of land donated by Lokogari Ramanna and the name of the villages, has been called for from the Collector, which is awaited and will be furnished to the house, if sufficient notice is given.

(b) This information is also called for and is awaited.

(c) This information is also called for and is awaited.

TAHSILDAR OF MANTHANI

*198 (1012) Shri G Sivasulu Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a representation has been made to the Collector, Karimnagar and to the Board of Revenue by the M.L.A. of Manthani Constituency about the prejudiced attitude of the Tahsildar of Manthani against

the tenants in tenancy cases and in other matters concerning the people and the moribund delay in disposing of such matters?

(b) If so, what action has been taken thereon for securing speedy and effective removal of the grievances mentioned therein?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes The Board of Revenue received applications from Shri G Ramloo, regarding allegations against the Tahsildar, Manthani, which have been forwarded to the Collector, Karimnagar for immediate enquiry and report.

(b) The Collector in his report has stated that there were eleven complaints made by the hon M L A. and that it would take a considerable time for him to enquire into the complaints. Action for securing speedy and effective removal of the grievances, if found true, in the enquiry, will be taken up.

LAND REVENUE RATES

'194 (983) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Chief Minister be pleased to state

When do the Government propose to bring down the ex-Jagir Land Revenue rates in Gangakhed taluq to the Diwan level?

Shri B Ramakrishna Rao Uptal now, the settlement Department has taken note of 4 ex-Jagir villages of Gangakhed taluq. Out of these, 3 villages have been announced in 1951 and their revenue assessment brought down to the level of the adjoining Diwan area. The remaining one village is under Jamabandi process and the work will be completed soon after the receipt of its technical report, which has been called for. It is not, however, possible to show the period that would be required for the completion of this work. The Settlement Department is, however, trying to cope up with this stupendous work expeditiously.

PROTECTED TENANTS

'195 (981) *Shri R P Deshmukh* Will hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases in Gangakhed taluq in which under the recent Ordinance protected tenants have been restored to possession and the number of such pending cases?

Shri B. Ramakrishna Rao In 30 cases out of 49, protected tenants have been restored possession of the land from which they were evicted. Only 19 cases are still pending in Gangakhed taluq.

FAMINE AREAS

*196 (1028) *Shri Nago Rao Phatak* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that scarcity conditions prevail in Sillod and Bhokardan taluqs of Aurangabad district?

(b) Whether 60 villages of Bhokardan taluq have been declared as famine areas?

(c) If so whether the Government propose to open cheap grain shops in these areas and undertake relief measures?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) No report about the failure of crops in Sillod has been received. Scarcity conditions have been reported from Bhokardan taluq.

(b) As scarcity conditions prevailed in 68 villages of Bhokardan taluq the Famine Board sanctioned the construction of the Bhokardan-Sipona road as a relief measure and the work is in progress.

(c) Relief measures have been undertaken as stated above. The Supply Department will, if necessary, make necessary arrangements for the opening of cheap grain shops in these areas.

AYURVEDIC HOSPITALS

*197 (861) *Shri P. Vasudev* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) What is the number of Ayurvedic and Unani hospitals in the State?

(b) What is the number of pupils who have passed the Unani and Ayurvedic Examinations from 1950 onwards?

(c) How many of them have been provided with employment in these hospitals?

(d) What step have the Government taken to encourage Ayurvedic and Unani system of medicine and to help the experienced practitioners of indigenous system of medicine in the villages?

Shri Phoolchand Gandhi (a) There is one Unani and Ayurvedic Hospital in the Hyderabad City and (99) Unani and (57) Ayurvedic dispensaries in the State. In addition to this there are 10 Unani and rural Ayurvedic dispensaries.

(b) The number of students who passed the Unani and Ayurvedic final year examination from 1950 onwards till now is as follows—

Unani	18 students
Ayurvedic	20 students

(c) Out of 20 Ayurvedic Vaidis 8 have been appointed as Vaidis one got officiating chance and three have been given grant-in-aid in rural areas. Out of 18 Unani Tabechs 2 have been appointed.

(d) The Indian Medicine Department has been reorganised. The standard of teaching in Ayurvedic has been raised and subjects of modern medical sciences have been included in the studies and practical classes in non-clinical and clinical subjects have been arranged. In order to supply medicines to all the Ayurvedic dispensaries in the State at a cheaper rate, an Ayurvedic Pharmacy has also been established. The Ayurvedic branch of the Indian Medicine has improved much in all respects.

MEDICAL CERTIFICATES

198 (908) *Shri L. K. Shroff* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether orders have been issued by the Government that Civil Surgeons should not countersign the medical certificates issued for a period of more than one month by Registered Medical Practitioners?

(b) Whether the Government are aware of the resulting hardship to patients who may not be in a position to approach the Civil Surgeons?

(c) Whether the Government intend revising the above orders?

Shri Phoolchand Gandhi (a) No such orders have been issued. Under the Hyderabad Civil Service Regulation a medical certificate for sick leave for more than one month granted by the medical attendant, is required to be countersigned by a civil surgeon.

(b) Yes. But this is unavoidable due to above regulations and also as a check on Medical Officers.

(c) No.

HINDI PRAVESHIA EXAMINATION

199 (989) *Shri G V Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government has recognised the examinations of "Praveshia" conducted by the Andhra Saraswata Parishat?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in affirmative.

SCHOOL BUILDING

*200 (955) *Shri Bhagwan Rao Bonalke* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to construct school buildings in Basmat taluq Parbhani district in the Five Year Plan?

(b) If so, when?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the negative.

(b) The question does not arise.

UNFUNCTIONING SCHOOLS

*201 (929) *Shri V Patal* Will the hon. the Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the schools of Khidari and Shirsu villages of Paranda taluq and of Chunchpui (*Burug*) Pathrud, Chunchpui (*Dhogyachi*) Walwad of Bloom taluq are functioning properly?

(b) If not for what reasons?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The schools in the villages of Khidari and Shirsu were closed for some days in the beginning of the academic year. Now both the schools are running properly.

(b) The schools in the villages of Pathrud Chunchpui and Walwad in the Bloom taluq are running properly.

ADMISSIONS IN HOSPITALS

*202 (1981) *Shri M. Burchiah* Will the hon. Min. for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that admission of Patients into the Osmania Hospital and Dr. Annamma Hospital is only possible after paying the demands of the admission authorities?

(b) If so, what steps are being taken to check it?

(c) Whether Government are also aware that the inpatients of these hospitals are not at all provided with proper food?

Shri Phoolchand Gandhi (a) It is not a fact.

(b) This does not arise.

(c) The patients of hospitals and dispensary are provided with proper food free of cost.

TEACHERS FOR TRAINING

*208 (1981) *Shri Vamanrao Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The number of teachers sent for training from Mominabad taluq?

13 11 Dec 11 11 1 Q 1 1 1 1 1

(b) Whether it is a fact that some school were closed during their training period for want of teachers?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The number is 7

(b) The answer is in the negative.

STRENGTH OF TEACHERS

204 (992) *Shri Vamdeo Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The number of teachers in the village schools ()
 Ugin (11) Dhaimapur (8) Pusa (4) Nuga
 puri (5) Javalgaon (6) Durgam (7)
 Girgaon (8) Putoda in Mominabad taluq?

(b) The strength of students studying in the aforesaid schools?

Shri Phoolchand Gandhi (a) and (b) The number of teachers in the villages in question and the strength of students studying in these villages are given below in the form of statement

S. No.	Name of Village	No. of Teachers	No. of Students
1	Ugin	11	11
2	Dhaimapur	8	8
3	Pusa	4	4
4	Nugapur	5	5
5	Javalgaon	6	6
6	Durgam	7	7
7	Girgaon	8	8
8	Putoda	8	8

ANCIENT RELICS

205 (917) *Shri J. Perma Reddy* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The total expenditure incurred towards the excavation of ancient relics at Kondapur in Sangareddy taluq and what is their historic importance?

(b) Whether some of these relics have been sent to Hyderabad in spite of the existence of a museum there, and if so how many?

(c) Whether it is a fact that wages of labourers amounting to Rs. 2,500 employed for the above work have not been paid even after six months of the completion of the work in spite of numerous representations being made to the Government in this regard?

(d) Will the Government take early steps towards the payment of wages?

(e) What are the reasons and who is the person responsible for the delay?

Shri Phoolchand Gandhi (a) A sum of about Rs. 1,50,000 has been spent on the excavations of Kondapur. The importance of these excavations lies in the knowledge gained on the Andhra-Satavahana period. A brief account of these excavations and their importance has been published in the Annual Reports of the Archaeological Department in the learned journals like the *Annals of the Bhandarkar Oriental Research Institute* and the *Bulletin of the Hyderabad Archaeological and Historical Society*. A monograph on *Beads of Kondapur* is in Press and another on the *Tennacotta Figures* is under preparation by the Director, Archaeological Department.

(b) It is a fact that some of the articles have been transferred to the Archaeological Museum of Hyderabad for purposes of study by experts here and also to relieve congestion at the Museum at Kondapur. The Museum building at Kondapur is very small and is not accessible in bad weather on account of the condition of the last five miles of the road after it branches off from the main road.

The antiquities of Kondapur taken from Hyderabad Museum are open for inspection to all scholars and visitors and in fact are more easily accessible.

The objects taken numbered to several thousands and it is not possible to give a complete list. The objects taken included the following types:

- 1 Bricks
- 2 Terracotta figurines
- 3 Broken pottery of painted ware variety
- 4 Broken ware
- 5 Painted ware
- 6 Ordinary Megalithic ware
- 7 Inscribed ware
- 8 Rivetted ware
- 9 Animals terracotta
- 10 Terracotta Amulets
- 11 Terracotta cult objects
- 12 Beads of Chalcedony bone, glass, carnelian etc.
- 13 Stone use of various shapes and sizes

It may be noted that only a few representative specimens of each one of the above categories have been transferred to the Hyderabad Museum while the majority of the objects are still in Kondapur.

(c), (d) and (e) Kondapur has been declared a National site from 1st April 1950 and all excavation work done there has been stopped. However, the Director of Archaeology has reported that only 7 persons approached him claiming salary for three months from 1st April 1951. They admitted that though they were not employed on any excavation work during this period they had looked after the site to avoid cattle trespassing, and were claiming salary on this account. Payment to them, therefore perhaps was withheld, because they were not employed with the sanction of competent authority. Nevertheless the Director, Archaeological Department has been instructed to see that payment of any amount that may be admissible to these labourers should be made immediately and the expenditure incurred might be recovered from the Government of India subsequently.

MEDICAL DEPARTMENT

206 (1029) *Shri M S Rajakgarn* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether an employee in the Medical Department by name *Shri Ramchandria* son of *Ram Bakshi* has been posted as Ayurvedic Vaidya at *Iekmal Medak* district.

(b) If so what are his qualifications?

Shri Phoolchand Gandhi *Shri Ramchandria* son of *Ram Bakshi*, is working as Ayurvedic Vaid in the Indian Medicines Department in the grade of R. 205-150

(b) He holds the following diplomas

Vishnuad from *Dhanwantary Vidyalya* *Haidwar*

Vaid Ratna from *Prince Homeo Training College, Meerut*

IG AND DIG POSIS

207 (1069) *Shrimati A Kamla Devi* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) When were the posts of IG and DIG created

(b) Whether the powers of both are identical?

(c) If not what are the powers of the DIG

(d) Whether the DIG is authorised to delegate his powers to his assistants?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The posts of IG and DIGs were created on the 9th June 1960 and 2nd August, 1960 respectively replacing the Director and Deputy Director Medical and Public Health. The posts of IG and DIGs were created for the efficient working of the Medical and Public Health Departments

(b) The powers rest with IG only. The DIGs only work as deputies

(c) There are no separate powers for DIGs

(d) Does not arise. IG has the authority to ask any Assistant to help him in the office

BUILDINGS FOR SCHOOLS

*208 (1066) *Shri V G Reddy* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The number of Middle and High Schools in Hyderabad district?

(b) Whether there are Government Buildings for the above schools?

(c) Whether Government are aware that the number of schools in Hyderabad district is less than that in other districts?

(d) Whether the Government intend to improve this position?

Shri Phoolchand Gandhi (a) There are 12 full-fledged Middle Schools and 9 High Schools in the Hyderabad district (Government and Aided, Boys and Girls put together) There are also three incomplete Middle Schools and one incomplete High School for Girls in this district.

(b) The following schools have Government Buildings

- 1 High School for Boys, Bolarum
- 2 Middle School for Boys, Trimulgherry
- 3 Middle School for Boys, Kallasinguda.
- 4 Middle School for Girls, Marredpally
- 5 Middle School for Boys, Shamshabad

The other Middle Schools do not have Government Buildings. These are a was formerly administered by agencies other than Diwani and had, therefore, no Government buildings. When finances permit buildings will be constructed for these schools

(c) The answer is in the affirmative

(d) Yes The Department has taken special steps to improve the position in the Hyderabad district in regard to the number of schools. Class V has been opened in Narsungi, Edilabad and Ahyabad, etc., this year. Active steps are in progress for establishing at least one Middle School in every taluqa.

TAHSIL OFFICE IN SCHOOL BUILDING

*209 (1066-A) *Shri Varakantam Gopal Reddy* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in Ibrahimpatan, Tahsil Office is located in a building belonging to Education Department?

(b) When this building will be taken back by the Education Department?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative

(b) The matter is under correspondence with the Revenue Department.

H S C RESULTS

*210 (997) *Shri M B Gautam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that to raise the percentage of results in the H S C Examination, grace marks are given to enable the students to pass in subjects in which they have failed?

(b) Whether it is also a fact that such students are not eligible for admission to colleges for want of requisite total number of marks?

(c) If so, why?

Shri Phoolchand Gandhi A few grace marks were being given until last year by the Examination Committee to deserving candidates who secured good marks in other subjects, but failed by one or two marks in one or two subjects. Such cases are very few and this type of moderation of results, i.e., consideration of border cases is prevalent in almost all the Universities and Boards of Secondary Education. The practice is now being given up as per the latest recommendation of the Board of Secondary Education approved by Government.

GRAMA PANCHAYATS

*211 (1021) *Shri Nagorao Patilak* Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state,

184 THE DISTRICT TOWNSHIPS ACT, 1956

(a) The number of local bodies in Aurangabad district?

(b) Whether it is a fact that the Patil and Patwaris interfere in the local bodies in the Panchayats?

(c) Whether any report has been received by the Government

(d) If so what action has been taken

Shri Aswa Rao Ganamukhi (c) No report has been received from the Panchayats in Aurangabad district

(b) No reports to the effect that the Patil and Patwaris interfere in the local bodies in the Panchayats?

(c) No representation has been received from the local bodies in the Panchayats

(d) Does not arise

C I B Block

212 (1074) Shri Abdul Rehman: Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state

(a) The number of tenants of Aurangabad New and Old Malakpet C I B Blocks ejected when Shri J. S. Chaudhari was the rent Controller?

(b) How many notices of ejectment were served on the tenants?

Shri Aswa Rao Ganamukhi (a) 13 unauthorized tenants were ejected

(b) 118 ejectment notices were served

HOUSE TAX

*218 (889) Shri Anand Rao Ghatge: Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state

(a) Has there been a sudden rise in House Tax in Partur town?

(b) If so what steps are being taken in this matter?

Shri Aswa Rao Ganamukhi (a) A revision of the assessment of house tax in Partur was made in 1951

(b) The amount was first assessed at Rs 24,000 but is reported to have been reduced to Rs 17,000 by the Town Municipality after hearing objections

PETROMAX LIGHTS

*214 (890) *Shri Anjush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

(a) What is the number of petromax lights that are kept by the Partur Town Committee?

(b) For how many days in a month are these lighted?

(c) What is the monthly expenditure on kerosene for Partur Town?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) There are 10 petromax lamps for street lighting in Partur Town

(b) The lamps are lit fourteen days each month

(c) The Town Committee does not incur any direct expenditure on kerosene as the lighting is done by contract in accordance with the usual practice in other towns

DEPARTMENTAL FILMS

*215 (907) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) The language and languages in which the Gazette and other Government publications are published?

(b) The number of films that the Government is in possession of or have been produced by the Department languagewise and on what subjects?

Shri V B Rayu (a) The Government Gazette is not published by the Department of Information. This Department brings out Daily Press Notes, Communiqué and Unofficial notes. They are published in six languages namely English, Telugu, Marathi, Kannada, Hindi and Urdu.

(b) The Department of Information and Public Relations is in possession of 267 films. The Department has produced 20 films. The other 247 are either received from the Films Division, Government of India, free of cost or have been purchased from the producers.

Out of the total 267 films 192 are in Hindi, 16 in Telugu, 8 in Marathi, 1 in Kannada, 7 in English and 12 are silent. These films cover the following subjects:

- 1 Agriculture
- 2 Grow More Food and Population of subsidiary food
- 3 Education
- 4 Cottage Industries
- 5 Health and Sanitation
- 6 Newsreels
- 7 Rights and responsibilities of Free and Independent citizens and civic society

HANDLOOM WEAVERS

*216 (956) *Shri P Vasudev* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and P.I. please be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the case of the Hyderabad Handloom Weavers Co-operative Association Employees Union which was sent by the Industrial Commission on 23rd August 1952 to the Labour Minister to refer to the Industrial Tribunal is kept pending?

(b) Whether it is also a fact that no action has been taken so far on the representation made by the Honorary Secretary of the Union on 30.10.1952?

(c) If so, for what reasons?

Shri V B Rayu (a) Yes. The Labour Commission submitted the case to the Labour Minister recommending that the case might be referred to the Industrial Tribunal with the following term of reference:

"Is the Management justified in terminating the services of the employees mentioned in scheduled annexed hereto? To what relief, if any, are they entitled?"

(b) and (c) No. It is not correct to say that so far no action was taken.

The number of employees retrenched is nine. Before the Government decided in the matter, it was made known to the Government that all the employees excepting two were reinstated. The Labour Commissioner has been holding joint meetings since then for bringing about an amicable settlement about the rest.

MILL EMPLOYEES

*217 (1027) *Shri M S Rajahnamam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

The extent to which the Government has got control over the filling up of vacancies, departmental promotions and transfers, reinstatement of employees, etc., in all the Mills in the State wherein the Government have invested more than 50 per cent of the share capital?

Shri V B Raju (a) Government in the Labour Department have no statutory powers to exercise control over the filling up of vacancies, promotion, transfers and reinstatement of employees, in any mill or factory. These matters are left to the managements.

MINIMUM WAGES ACT

*218 (1060) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether all Hyderabad Trade Union Congress has been given representation on the Committees constituted under the Minimum Wages Act?

(b) If not, for what reasons, when the I N T U C and H M S were given representation on these committees?

Shri V B Raju (a) The guiding principle behind the nomination to the Committees under the Minimum Wages Act was that those who had something to do with the working of the industry covered by the Act should be preferred, there was no such thing as giving representation to any Labour Federation. As a matter of fact, no Federation was consulted in this matter.

(b) In view of the above reply, the question does not arise.

REHABILITATION

*219 (1114) *Shri Bhujang Rao Nagorao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

How many displaced persons have been rehabilitated in Parbhani district after Police Action and what relief has been given to them?

Shri V B Raju 5448 displaced persons were given 5 lakhs of rupees of taccavi free of interest. Rs 3,000 were given as stipends to students. 108 widows and minors were given pensions. 5 persons are given injury pensions. Remission of land revenue amounting to 91,521 rupees was granted. Lusted property worth 3,92,226 rupees was restored. Rs. 10,000 was sanctioned from discretionary grants.

*220 (1114-A) *Shri Bhujang Rao Nagorao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

How many displaced Muslims of Banni Bhuzang in Jintur taluq have been rehabilitated and what is the relief given to them?

Shri V B Raju Four displaced Muslims of Banni Bhuzang have been rehabilitated and Rs 500 are paid as relief.

UNSTARRED QUESTIONS ADMITTED

FOR SATURDAY, THE 18TH DECEMBER, 1962.

(Questions received after 6-9-1962)

SIRSIK FACTORY

98 (188) *Shri M S Rajahngam*: Will the hon the Chief Minister be pleased to state,

(a) Whether it is a fact that scholars were interviewed by a Selection Board consisting of Ministers and High Officials for appointment in the Srisalk Factory

(b) Whether it is also a fact that the above Board selected an M Sc candidate on a salary of Rs 640 in preference to a Ph D scholar who was offered only Rs. 500?

Shri B Rama Krishna Rao (a) Yes, but no appointments were made

(b) No

PUBLIC SERVICE COMMISSION

94 (184) *Shri M. S Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Under what circumstances do the Government generally set aside the recommendations of the Public Service Commission in giving appointments?

Shri B Ramakrishna Rao Government do not generally set aside the recommendations of the Public Service Commission as stated in the question. The views of the Public Service Commission are advisory in nature and Government sometimes do not accept the advice, when public interests and administrative needs call for a different course of action. All such cases are placed before the House with reasons for information.

MISAPPROPRIATION OF RAYALASEEMA FUND

95 (984) *Shri Ganpat Rao Patal* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Patwari of Suketa village of Bhoom taluq, misappropriated the money collected for the Rayalaseema Fund?

(b) If so, what action has been taken against him?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No. It is not a fact. No amount for the Rayalaseema Fund was collected in Suketa village in Bhoom taluq, nor was the Patwari of that village ordered to collect it.

(b) Does not arise for the reasons stated above.

FAILURE OF KHARIF CROPS

96 (924) *Shri Ganpat Rao Patil* Will the hon the Chief Minister be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Kharif crops have failed in Paranda and Bhoom taluqa?

(b) If so, whether any representation was made in this regard?

(c) If so, what help do the Government intend extending to the agriculturists and whether Government propose to send famine relief works?

Shri B Rama Krishna Rao (a), (b) and (c) The Collector's report in this regard is awaited and the required information will be furnished to the House if sufficient notice is given.

BHOOM TENANCY COMMISSION

97 (927) *Shri V Patil* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Tahsildar or the Collector recommended the names of the members for the Tenancy Commission of Bhoom and Paranda taluqa

(b) What are the principles governing the nomination of members of such commissions?

Shri B Rama Krishna Rao (a) Yes

(b) Circular No 754/AR, dated 9th May, 1952, was issued by the Board of Revenue to all the Collectors stating that the final registers of the tenancy are far from perfect and that a committee be set up in each taluqa with the Tahsildar as a Chairman and two local non-official members to hear objections and claims, if any, and revise the registers with a view to make them as perfect as possible. Selection of the membership of the taluqa commission was made according to the suitability of the persons recommended by the Collector.

EVICTION OF TENANTS

98 (150) *Shri G Bhoomiah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tenants in Metpalli taluq who have been evicted and those have been restored possession in Metpalli taluq?

(b) The number of cases still pending?

(c) Are there any cases in which landlords have taken away the crop?

(d) If so, what action has been taken in this regard?

Shri B Rama Krishna Rao (a) The number of tenants who have been evicted is 50. The number of tenants who have been restored possession is 24.

(b) 28 cases are pending.

(c) Information not available.

(d) Information not available.

CULTIVATION OF ABI CROP

90 (152) *Shri G Bhoomiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

What is the extent of land cultivated under the "Abi Crop" in Metpalli taluq and the extent of crops damaged this year?

Shri B Rama Krishna Rao Information required for answer to this question has been called for from the Collector and will be furnished to the House if sufficient notice is given.

DISTRIBUTION OF LANDS TO SCHEDULED CASTE MEMBERS

100 (163) *Shri G Bhoomiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What is the extent of Parampoke land and Khariy Khata lands distributed among the Scheduled Castes in various villages of Metpalli taluq?

(b) The number of villages where distribution is yet to be made?

Shri B Rama Krishna Rao (a) and (b). Information required for answer to this question has been called for from

1850 18th Dec, 1952 *Unstarred Questions & Answers*
the Collector and will be furnished to the House if sufficient notice is given

DISTRIBUTION OF BANCHARAI LAND

101 (154) *Shri G Bhoomah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether there is any proposal to distribute grazing (Bancharai) lands among persons belonging to Scheduled Castes, if the Poramboke and Khanj Khata lands are not sufficient for this purpose in any village?

Shri B Rama Krishna Rao Yes, provided that the gairan area is not reduced below 10% of the total cultivable area of the village.

FINE ON SCHEDULED CASTE PEASANTS

102 (156) *Shri G Bhoomah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that in Metpalli taluq, the Deputy Collector, Jagtiyal fined last year poor peasants, persons belonging to Scheduled Castes and others, without giving any excuse?

(b) If so, whether the Government has issued any orders for refunding the amount so collected and how far orders have been carried out?

Shri B Rama Krishna Rao (a) The question is vague. Unless specific instances where fine has been imposed by the Deputy Collector, Jagtiyal are shown, material for answer to this question cannot be furnished.

(b) In view of the answer given above, this does not arise.

INHABITATION FOR SCHEDULED CASTE MEMBERS

103 (158) *Shri G Bhoomah* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that the garden lands of Bapuram Potish, a Harijan of Surpur village, Metpalli taluq has been acquired for inhabitation purposes?

- (b) If so, when?
 (c) Whether any compensation has been paid to him?
 (d) If not, the reasons therefor?

Shri B Rama Krishna Rao (a), (b), (c) and (d) Information for answer to this question has been called for from the Collector and is awaited. Will be furnished to the House if sufficient notice is given

JAGIRDARS AND MANSABDARS

104 (819) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state—

- (a) The number of Jagirdars, Mansabdars, Guzaradars in Hyderabad State?
 (b) How much each is getting yearly by way of commutation?
 (c) How many have not taken at all?

Shri B Rama Krishna Rao (a) The number of Jagirdars, Mansabdars, Guzaradars and Hissedars in Hyderabad State is as follows

1	Jagirdars	1252
2	Mansabdars	726
3	Guzaradars	998
4	Hissedars	5938

(b) The amount of commutation payable to the Jagirdars and Guzaradars is Rs 114 50 lakhs per year and the amount of commutation payable to Mansabdars is Rs 2,95,736-3-0 per year

(c) About 212 Jagirdars have not produced relevant documents and hence payment has not been made to them

COMMUTATION FOR JAGIRDARS

105 (820) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state—

The number of jagirdars getting yearly commutation—

137 13/11/1972 United Kingdom

Shri B. Ramakrishna Rao In every Panchayat village there is one Qanbr e Jagu or grantee and several hissedars and gura ryabs. Payments are being made directly to all such individuals.

Data is given below

Below Rs		1	2	3	4	5	6
1	10	7	108	1			
	10	2	17	148			7
	20	0	68	(75)	0		78
	30	7	1	111	8		(77)
	40	1	8	8	1		11
	100	170	76	702	13		813
	150	201	3	33	13		1
	200	300	113	617	180		113
	300	400	111	605	201		102
	400	700	130	431	117		(77)
	700	1000	102	27	91		171
	1000	1500	112	280	78		430
	1500	2000	77	123	43		210
	2000	3000	88	111	68		277
	3000	4000	87	30	28		211
	4000	7500	4	46	10		113
	7500	10000	20	84	34		75
	10000	15000	80	27	7		62
	15000	20000	10	20	2		38
	20000	30000	18	7	1		1
	30000	100000	4	1			7
	100000 & above		0	1			7
			152	108	1018		1118

EVICION OF PROTECTED TENANTS

106 (954) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Basmath Tahsil Office has received all Pahanu Patris for the year 1951-52?

(b) Whether it is a fact that many protected tenants are being evicted from their lands by reason of wrong entries in Pahanu Patris in Basmath taluqa?

(c) The number of such cases pending?

(d) What steps do the Government intend taking to remedy such defects?

Shri Rama Krishna Rao (a) Yes

(b) Information not readily available.

(c) Out of 80 cases 74 cases have been disposed of and 6 are pending upto the end of November 1952

(d) The disposal of 74 cases show that the Government is taking every possible step to remedy such defects

TACCARI LOANS

107 (1110) *Shri Bhujangrao Nagorao (Jintur)* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

Whether and if so for what reasons granting of Taccari loans for sinking wells has been discontinued?

Shri B. Rama Krishna Rao Taccari loans for sinking wells were advanced by the Agricultural Department under the Grow More Food Campaign Scheme last year. As such the Supply Minister will be able to say why these advances were discontinued.

TENANCY COMMISSION MEMBERS

108 (1111) *Shri Bhujangrao Nagorao* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

The reasons for appointing Pleaders and not Agriculturalists as members of the Tenancy Commission?

Shri B Rama Krishna Rao There is no restriction whatsoever that only Pleaders should be appointed as Members of the Tenancy Commission. Even Agriculturists, provided they can suitably perform the duties entrusted to the Commission, can also be appointed.

FAILURE OF KHARIF CROPS

109 (141) *Shri Lambaji Mukhtaj* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Kharif crops in Manjalegaon taluqa, have almost failed this year?

(b) If so, whether the Government intend committing the land revenue?

Shri B Rama Krishna Rao (a) Yes. The annawati as reported by the Tahsildar is about 5 annas.

(b) Proposals for suspension of land revenue are being forwarded by the Collector and will be considered by Government.

COLLECTION OF TACCARI LOANS

110 (142) *Shri Lambaji Mukhtaj* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to postpone the collection of "Taccari" loans in Manjalegaon taluqa, in view of the failure of Kharif crops due to drought?

Shri B Rama Krishna Rao Proposals of the Collector, Bhir, are awaited. Government will consider to alleviate the distress.

PATELS AND PATWARIS

111 (147) *Shri Madhav Rao Navlikar* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government are contemplating to replace the hereditary Patels and Patwaris in the villages by salaried Patels and Patwaris?

(b) If so, when will this be introduced?

(c) What will be the procedure under the same?

(d) What will be the position of Mahai Watanidars, Gaonkamdars, etc., who have been during all the work in the villages in the new system?

Shri B Rama Krishna Rao (a) The question of increasing the efficiency of the village administration is under the consideration of the Government.

(b) Proposals have not been finalised yet, and no time limit could be prescribed for it.

(c) This will be decided when the proposals are finalised.

(d) The position of Watanidars etc., in the new system cannot be determined at this stage.

WATANDARS AND GAONKAMDARS

112 (148) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Watanidars and Gaonkamdars' conference held at Balapur Akhada, Kalamunni taluqa and at the headquarters of Parbhani district under the auspices of Hyderabad State Scheduled Castes' Federation, Parbhani have submitted their demands through a resolution to the Government.

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri B Rama Krishna Rao (a) No, it is not a fact.

(b) Does not arise.

WASHI SCHOOL BUILDING

118 (989) *Shri V Patil (Aland)* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government have sanctioned funds for the construction of school building in Washi village of Bhoom taluqa?

(b) If so, when will the work be started?

Shri Phoolchand Gandhi (a) It is understood that the District Local Board has sanctioned a sum of Rs 14,000 for the repair of the school building in Washi village.

(b) Steps are being taken to start the work as soon as possible

TEACHERS' PROVIDENT FUND

114 (131) *Shri M S Rajalingam (Warrangal)* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government have not paid contribution to the Provident Fund of the Teachers of the aided schools in Secunderabad for last six years?

(b) Whether and if so what steps do the Government propose taking to expedite early settlement of the above claims?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative

(b) A sum of Rs 11,020 2 2 has now been mentioned as the contribution of Government towards the provident fund of the retired teachers of the Secunderabad Aided Schools and arrangements will be made for disbursement of this amount at an early date

STUDENTS STUDYING MOTHER TONGUE

115 (188) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government will be pleased to place before the House copies of the Circular No 25/1/87/55/G E H dated 30 7-1952 No 145/178, dated 28 10 1952 Gash and No 288, dated 4 7-1950 and No 13678, dated 18 8-1952?

(b) What was the number of students who were studying with their mother-tongues as medium of instruction before Circular No 13678, dated 18 8 1952, was issued and what is the present number?

(c) What were the circumstances that led to the issue of such a circular and the effects of it on the regional languages?

Shri Phoolchand Gandhi (a) Copies of the following Circulars etc, are hereby placed on the table, viz,

138 137 D 1372 1 / 19 / (/)
 ی ب ()
 ا ب < ا ب ()
 ا ب ج د ه و ()
 د ب ل ()
 ()

OFFICE OF THE DIRECTOR OF PUBLIC
 INSTRUCTION

Hyderabad Deo

From

Mohd Fazluddin Esq M A (Contd) B.A. B.L. LL.B.
 Director of Public Instruction
 Hyderabad Deo

To

The Divisional Inspectors of Schools
 Government of Hyderabad

Sir

Reference Circular No 125 dated 17th April 1949
 Please note the following changes and clarifications

- (a) To delete the following at para (9) on page 2 in each Government School there will be parallel classes in Hindustani and the rest in English
- (b) Make the meaning of the para (4) on page (2) clear. It be borne in mind that every teacher will have to teach through the medium of his mother tongue
- (c) Correct para 9 on page 2 as under —
- (4) An Additional Language Hindustani for those tongue is Telugu or Marathi or Kannada, and one of the regional languages of the region whose mother tongue is Hindustani

(6) English Sanskrit Arabic Persian and
Hindi (Optional)

(d) To delete the paragraph on page (8) beginning with the selection of medium etc and ending with in writing in this regard

(1) The pupils should be permitted to adopt the Mother tongue alone Telugu Marathi Kannada or Hindustani as medium of Instruction. No option be given

(2) Genuine cases of students unable to adopt their Mother tongue as medium of instruction may be considered favourable and one year's limit may be given in all such cases during which period the pupils should acquire proficiency in Mother tongue. But the parents and guardians of pupils will have to produce satisfactory evidence as to the circumstances which provoked handicap to the pupil in acquiring the proficiency in Mother Tongue and request in writing to permit the pupil to take up any one of the other languages as the medium of instruction provided the facilities to impart education in their languages exist in the school where the pupil is studying

(3) No student who had had the primary education through the medium of his mother tongue or who studied his mother tongue as a second language should be allowed to take up any other language as medium of instruction

(4) Students whose mother tongue is other than the language of the region where they reside may be permitted to take up the regional language or Hindustani as the Medium of Instruction or English in places where facilities for its instruction exist

It is necessary that the number of students to undergo instruction with Telugu Marathi Kannada English or Hindustani as medium of instruction should be such as to justify the formation of a class. The maximum number that is fixed in Education Code does not apply to the medium of instruction. The medium number should be fixed at 20 (Twenty)

NOTE—The following changes have been approved by Hon'ble the Education Member

(1) Strength of 20 will not apply to regional language class

- (3) Towns of Gulbarga Bidar Nuryampet Adilabad Rajua Kurnool and Nirmal are approved as bilingual towns. In the above towns along with regional language Marathi or Telugu can be had as medium of instruction as the case may be.
- (8) Minimum of 20 will not apply to the Girls Schools but it does not only be operated with 10 or above students.
- (4) There will be no restriction of 20 for bilingual regional languages

(Sd)

*Assistant Director of Public Instruction
Hyderabad-Dn*

OFFICE OF THE
DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTION
HYDERABAD DISTRICT

Circular No 288

Dated the 4th July 1950

From

T SUBYANARAYANA BA (Cantab)
*Director of Public Instruction
Govt of Hyderabad Hyderabad-Dn*

To

- 1 The Principals of Intermediate Colleges and Principal Osmania Training College Khuratabad
- 2 The Divisional and Dist Inspectors of Schools
- 3 The Headmasters of High and Middle Schools Govt and Allied
- 4 The Superintendents of Normal Schools—Govt and Private

SIR/MADAM

I give below lists of subjects of instruction in the Lower and Higher Secondary stages of instruction in the new set-up as also the number of periods allotted for each subject for your information and compliance (As Sunday is a full holiday

and Saturday a half holiday the number of periods per week will be 39) This Circular supersedes all other circulars that have been issued either from this office or from the office of the Secretary Board of Secondary Education in this respect.

Subjects of instruction in the Lower Secondary stage for the year 1950-1951

- | | | |
|---|--|-----------|
| 1 | Language (mother tongue) Telugu
Marathi Kannada Tamil Gujarati or
Hindi Urdu (for Hindi and Urdu ex-
isting Hindustani Readers) | 6 periods |
| 2 | Elementary Mathematics | 6 periods |
| 3 | History and Geography | 5 periods |
| 4 | 2nd language Telugu Kannada Marathi
or Hindi (Hindustani Reader in Deva-
nagari script) | 5 periods |

NOTE:—Pupils whose 1st language is Telugu Marathi Kan-
nada Tamil Gujarati shall take Hindi (Hindus-
tani Readers in Dev'nagari script) as 2nd language
and pupils whose 1st language is Hindi or Urdu
shall take Telugu Marathi or Kannada as second
language

- | | | |
|---|--|-----------|
| 5 | 3rd language—English | 6 periods |
| 6 | General Science or Domestic Science for
Girls | 5 periods |
| 7 | Art and Craft or Art and Music for girls | 8 periods |
| 8 | Physical Training | 2 periods |
| 9 | Ethics | 1 period |

Syllabus of study for second language

- | | |
|-----------|---|
| Class V | Standard same as that of 1st language of
III class |
| Class VI | Standard same as that of 1st language of
IV class |
| Class VII | Standard same as that of 1st language of
V class |

Subjects of instruction in the Higher Secondary Stage

VIII

for the year 1950-51

1 1st language (Mother-tongue)—Telugu, Marathi, Kannada, Hindi and Urdu—Two non-regional languages,

Tamil and Gujarati may also be allowed 6 periods

NOTE —The standard of mother-tongue as 1st language will be the same as that of mother-tongue as optional subject for the same class whatever the language may be

The media of instruction will be only Telugu, Marathi, Kannada, Hindi or Urdu. English may be allowed during the transition period.

2 2nd language—Hindi or one of the regional languages (Telugu, Marathi or Kannada) for those whose mother-tongue is Hindi or Urdu 4 periods

Text-books prescribed in Hindi—Same as those prescribed for class V as (1st language)—(1) *Saral Sahitya Pravesh, Part I (Mishra Bandhu)* and (2) *Supplementary—Purani Kathayan (R N Lal, Allahabad)*

Text Books prescribed in regional languages

Same as those prescribed for Class V as 1st language (Vide Circular No 15, dated 28th March, 1950, issued from the office of the Secretary, Board of Secondary Education)

3 3rd language—English 6 periods

4 Elementary Mathematics 5 periods

5 General Science (Domestic Science may be allowed as an alternative for girls who would like to take that subject) 5 periods

6 Indian History and Civics and General Geography of the World 5 periods

7 One of the following as an optional subject

(a) A classical language (1) Sanskrit, (2) Arabic or (3) Persian

(b) A modern language (1) Telugu (2) Marathi (3) Kannada (4) Tamil (5) Urdu (6) Gujarati or (7) Hindi

provided a candidate has not taken any of these as a compulsory language.

(c) Mathematics, (d) History of India (e) History of England, (f) Geography of India (Physical and Commercial), (g) Domestic Science (for Girls only, provided that this subject is not taken under (b) Music

8	Art and Craft	2 periods
9	Physical Training	1 period
10	Ethics	1 period

NOTE —The same arrangement of subjects will continue in Class IX during the academic year 1951-52 and in Class X during the academic year 1952-53. Thus the first H S C Examination according to this scheme will be held in 1953.

Question paper in Urdu for the public examination of 1953 will contain 80 per cent. of the questions in Hindi. For this purpose, Hindi Readers for Class V as first language (1) Saral Sahitya Pravesh Part I and (2) Supplementary-Purani Kathayan) will have to be studied in addition by students of VIII class taking Urdu as first language during the academic year 1950-51.

Classes IX and X

(1) The subjects of instruction in Classes IX and X will be the same as those at present. In Class IX for the academic year 1950-51 Urdu is also allowed as an optional subject. It will evidently continue as an optional subject in X class in the year 1951-52. The standard of Urdu as optional subject will be the same as that of Urdu as first language.

(2) The number of periods (39) in the week will be distributed among the different subjects in IX and X class for the academic year 1950-51 as follows —

1st language—5 periods, English—7 periods, Elementary Mathematics—6 periods, General Science or Domestic Science 6 periods, Indian History, Civics and Geography—6 periods, Optional subjects—5 periods. Art and Craft—2 periods; Physical Training—1 period, Ethics—1 period.

(3) As a result of the implementation of the Government Order regarding the mother tongue medium classes VIII and IX during the academic year 1950-51 those students of IX class who switch over to the mother tongue medium will as a rule have to take the mother tongue as first language. As however most of them are not up to the mark in the mother tongue text books prescribed in mother tongue as first language for Class VI are prescribed for IX class for the academic year 1950-51.

(4) If a student of IX class had taken his mother tongue as optional subject in VIII class during the academic year 1949-50 and if he has to switch over to the mother tongue medium in IX class during the year 1950-51 the language offered by him as optional subject in VIII class will be the first language and he is permitted to offer Urdu as optional subject in IX class.

(5) Mother tongue medium in VIII and IX classes is compulsory. In IX class however genuine cases of exemption will be considered by the Director of Public Instruction on the recommendation of the Headmasters giving satisfactory reasons. Exemption once granted to a student in IX class will continue in X class also.

(6) Schools which have English as medium of instruction at present and which wish to continue English medium shall obtain permission from the Director of Public Instruction. Aided or Private schools intending to have Hindi as medium of instruction in the Higher Secondary stage shall apply for recognition to the Director of Public Instruction.

Yours faithfully

(Sd)

Director of Public Instruction

GOVERNMENT OF HYDRABAD

Circular No 241

Dated 6th July 1950

FROM

T SURYANARAYANA IESQ B.A. (Contab)

Director of Public Instruction,
Hyderabad Deccan

TO

- (1) The Principals of Intermediate Colleges and Principal Osmania Training College Khairatabad

Unit : 1 Q. No. : LA No. : 191 Dec 1952 1865

- (2) The Divisional and District Inspectors of Schools
- (3) The Headmasters of High and Middle Schools—
Government and the Aided
- (4) The Superintendents of Normal Schools Govern-
ment and Private

Sir/Madam

In continuation of this office Circular No 238 dated 4th July 1950 I am to inform you that the subjects (d) History of India and (f) Geography of India that have been included as optional subjects for Class VIII (Page 3 of the Circular) are to be deleted for the current academic year i.e. 1950-51.

Queries regarding items 5 and 6 on page 4 of the Circular should be referred to the Director of Public Instruction. In respect of all other items reference may be made if necessary to the Secretary Board of Secondary Education for clarification.

Yours faithfully,

(Sd)

Director of Public Instruction

No 2514/87/55/G D II

Dated 30th July 1952

FROM

THE SECRETARY TO GOVERNMENT,
EDUCATION DEPARTMENT
Hyderabad Deccan

TO

THE DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTION,
Government of Hyderabad
Hyderabad Deccan

SUBJECT — *Introduction of mother tongue as the medium of instruction in School*

Ref Your letter No 1690/646/19/53 F dated the 28rd May 1952

Sanction is hereby accorded for the deletion of paras 1 to 3 of your Circular No 145/178 dated the 28th Shebriwar 1356 F and para 5 of Circular No 238 dated the 4th July 1950 so that no student need take his mother tongue as the medium of instruction against his will, Deletion of para 6 of the letter is not considered necessary

Arrangements may kindly be made to record reply and a copy of the Circular issued sent to this office for record

(Sd) K. VENKATA RAMIAH
Assistant Secretary

METPALHI SCHOOL BUILDING

116 (160) *Shri G. Bhoomayya* (Metpalhi) Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the dilapidated condition of the Middle School building, in Metpalhi?

(b) If so what action is being taken by the Government in the matter?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The Middle School building at Metpalhi is not in a dilapidated condition though old. The building however requires minor repairs and changes.

(b) Necessary repairs will be attended to as soon as possible.

PRIMARY SCHOOLS IN METPALHI

117 (161) *Shri G. Bhoomayya* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) The number of primary schools in Metpalhi taluq and the names of villages where they are located?

(b) When will the primary schools be established in the villages where there are no schools at present?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The number of primary schools in Metpalhi taluq is 69 as detailed in the enclosed list.

(b) Primary schools will be established in the villages where there are no schools at present as soon as funds permit.

Villages and list of Primary Schools in Metpalli Taluqa

Sl No	Name of the village	No of teachers	Remarks
1	2	3	4
<i>Primary Schools</i>			
1	Sukonda	4	
2	Koratla	8	Central Primary School
3	Pornalla	3	
4	Ihakkola Palla	3	
5	Gambhirespur	3	
6	Madapalli	2	
7	Jogan Palh	2	
8	Bhasan Rao Pet	2	
9	Yakean Pur	2	
10	Kagapur Koratia	2	
11	Manegudem	2	
12	Kalvakot	2	
13	Bhimaram	1	
14	Mallapur	1	
15	Madapur	1	
16	Vampet	1	
17	Muthampet	1	

1	2	3	4
18	Chulmaddi	1	
19	Vclula	1	
20	Medepalli	1	
21	Kundikula	1	
22	Satharim	1	
23	Darnatapalli	1	
24	Kondapoor	1	
25	Athmakur	1	
26	Ailapur	1	
27	Bandaingapur	1	
28	Jaggasagar	1	
29	Peggaria	1	
30	Yousufnagar	1	
31	Matpalli	11	
32	Daru Konda	2	
33	Ibrahimpalan	4	
34	Mugalpet	2	
35	Mathabpur	1	
	<i>Gwils Schools</i>		
36	Urdu Koratia	4	

1	2	3	4
37	Telugu Kotatla		2
38	Sirkonda		2
39	Matpalli		2
40	Ibrahimpetan		2
<i>Experimental Schools</i>			
41	Katla Kunta		1
42	Nagulpet		1
43	Mohan Rao pet		1
44	Gumlapur		1
45	Venktapur		1
46	Matpally (small)		1
47	Pidmudg		1
48	Chettapur		1
49	Thandrial	.	1
50	Ardlingumpet	,	1
51	Gondaram	.	1
52	Thulur		1
53	Bammara		1

1	2	3	4
54	Kathlapur		1
55	Valampalli		1
56	Dumpatta		1
57	Komati Kondapur		1
58	Vamelkurthi		1
59	Raghavapet		1
60	Sarpur	..	1
61	Airdandi	..	1
<i>Voluntary Aided Schools</i>			
62	Kulru	..	1
63	Gundam Palh	..	1
64	Padapur	..	1
65	Kacharam	..	1
66	Komarpalli	..	1
67	Kuthlapur	..	1
68	Gundapalli	..	1
<i>Adult Schools.</i>			
69.	Matpalh	..	2

SCHOLARSHIPS TO HARIJANS

118 (110) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon the Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The number of Harijan students receiving scholarships from the Scheduled Caste Trust Fund in Parbhani district?

(b) Who undertakes the distribution of the aforesaid scholarships?

(c) Whether the Government propose to appoint an officer for this work

Shri Phoolchand Gandhi (a) 8124 students of the Scheduled Caste in the Parbhani district have been granted scholarships from the Scheduled Caste Trust Fund for the year 1951-52

(b) The Inspector of Schools distributes the scholarships after these are sanctioned by the Scheduled Caste Trust Fund or Committees appointed by them

(c) There is no such proposal under consideration

SCARCITY OF WATER IN METPALLI

119 (151) *Shri G. Bhoomayya* Will the hon the Minister for Local Government be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the inconveniences caused to human beings and cattle due to the scarcity of water in Metpalli taluq?

(f) If so, whether there is any proposal before the Government to remove the scarcity?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) No specific report regarding Metpalli taluq has been received

(b) Does not arise

ZINDAILISMATH KARKHANA

120 (1061) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon the Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state.

(a) When the Zandathammath Krukhnra was registered under the Factories Act?

(b) When the Zndathammath Krukhnra was started

(c) In case if there is default in any year, what action the Government took against the management for running the factory without registration?

Shri V J Raju (1) On 28th July 1952 under the Factories Act 1948 which was extended to I and B States in 1951

(b) It started in 1928

(c) The Hyderabad Factories Act which was in force at the time of establishment of the factory did not contain any provision for registration of factories. The existing factories are required to have their factories registered and to obtain license under the Factories Rules which were enforced on 28th August 1952. As the Zndathammath Krukhnra got itself registered on its own accord even before this date, there was no justification to take any action.

WORKERS IN VARIOUS INDUSTRIES

121 (1068) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

(a) The number of workers in the following industries during the last 4 years (1) Textiles (2) Sugar (3) Cement (4) Coal (5) Paper (6) Chemicals?

(b) What steps have been taken to stop retrenchment of the workers in these industries?

SHRI V B RAJU

(a) Industries	1948	1949	1950	19 1
Textile	18 978	18 698	13 011	10 314
Sugar	1 508	1 12	737	1 931
Cement	9 387	2 276	2 521	2 145
Coal	18 221	16 816	18 474	17 672
Paper	1 409	1 484	1 781	2 412
Chemicals	874	282	413	116

(1) Managements were required to give one month's notice prior to effecting any large scale retrenchment in their concerns and this period was utilised to explore ways and means to avoid retrenchment as far as possible. However when this issue took shape of a dispute it was settled through conciliation or adjudication.

Business of the House

ممبران کے لئے نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے وقتوں پر (7) کے تحت کیے جانے والے کاموں میں حصہ لیں۔

Under rule 160

A member who desires to move for leave to make a motion expressing want of confidence in the Council of Ministers or a particular Minister or a motion approving the policy of the Council of Ministers or a particular Minister in a particular respect shall give written notice of such motion.

Then clause (2) of the Rule says

If the motion is admitted by the Speaker leave to make the motion may be asked for on such day not later than two days after it is admitted as the Speaker may appoint after questions and before the list of business for the day is entered upon.

یہ نوٹس ہے کہ ہمارے پاس ایک نوٹس ہے (Leave) کے متعلق ہے۔

میری سی راجہ رام (روز) کی نوٹس (Leave) ہے۔

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir I beg leave of the House to make the motion.

Mr Speaker Those who are in favour of leave being granted may say Aye

Shri L. K. Shroff Mr Speaker Sir I would invite your attention to Rule 160 (8) which requires that after the Member has asked for leave of the Assembly to make the motion the Speaker shall read the motion to the Assembly.

Mr Speaker Yes I shall read out the motion of Shri G Rajaram which reads

Sir

I hereby give notice of my intention to ask for leave to make the following motion expressing want of confidence in

the present Council of Ministers of Hyderabad State in accordance with Rule 160 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules (as modified and adopted by the Speaker)

It being considered opinion of the House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived, haphazard and unco-ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to render any reasonable advance in the life of the people particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasants of Hyderabad having acted in defiance of clearly expressed wishes of all sections of the people in the matter of Sales Tax, having unilaterally transferred State owned Sugar and Milk Industries to the hands of the private monopolists having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nominations on the Municipalities and in several cases thereby converting elected majorities into minorities, having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled castes and tribes having bungled in handling the recent student movement leading to the dire consequences resulting in number of deaths, having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad, and having miserably failed to root out corruption and antidemocratic character of the Bureaucracy, they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad, and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State"

وگونا روں (۱۶) کے لئے درج ذیل کے الفاظ

Rule 160 (8) says

"After the member has asked for leave of the Assembly to make the motion the Speaker shall read the motion to the Assembly and request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats."

جو ممبر کو (Leave) دینا چاہے وہ وہ ادا کر کے کھڑے رہے

(More than 40 members were found standing in their seats in favour of leave being granted)

Mr. Speaker As more than 40 members have risen leave is granted.

Shri Annaji Rao Gavane The discussion will be the same no doubt, but I think there will be no harm nor does any work thereby suffer if they also are moved. I therefore beg to ask leave of the House to make the motion standing in my name.

Mr. Speaker I read out the motion.

I move that the House expresses its want of confidence in the present Council of Ministers of Hyderabad State for having failed in general to satisfy the legitimate demands of the people, in particular, for having failed to this date to introduce effective measures in kind reform the uplift and safeguarding of the interests of the scheduled caste and tribes for having tolerated and allowed with impunity widespread lawlessness and goondarism to be perpetrated by the followers of the Congress party thus creating a reign of terror in the City and Districts, for flouting and ontravening the principles of democracy by imposing nominated membership in various administrative as well local bodies created under various laws for bringing the lower middle classes on to verge of economic collapse for raising the sales tax abnormally and thus destroying the small traders and buying power.

Shri Annaji Rao Gavane That is not my motion Sir.

Mr. Speaker I see. The hon. Member's is a small one. I shall read out that now.

"I move that this House express its unequivocal disapproval of the policies of the present Ministry and its utter distrust of its methods of Administration and declare its lack of confidence in the Ministry's competence in the present troublous times to serve the best interests of the people."

۱ مونس

جو ارڈن اجازت دنا چاہئے ہوں وہ ای جگہ لکھتے ہوں

As there are more than 40 Members who rose in their seats leave is granted.

Shri Sharad Gowda (Jewarji Andolji) I beg leave of the House to make the motion.

Mr Speaker This is his motion.

I move that the House expresses its want of confidence in the present Council of Ministers of Hyderabad State for having failed in general to satisfy the legitimate demands of the people, in particular, for having failed to this date to introduce effective measures in land reform, the uplift and safeguarding of the interest of the scheduled caste and tribes, for having tolerated and allowed with impunity widespread lawlessness and goondaism to be perpetrated by the followers of the Congress Party, thus creating a reign of terror in the City and Districts, for flouting and contavening the principles of democracy by imposing nominated membership in various administrative as well as local bodies created under various laws, for bungling the lower middle classes on to verge of economic collapse, for raising the sales tax abnormally and thus destroying the small traders and buying power of the people, for having submitted to the Central Government as regards the transfer of the Osmania University without the prior sanction and knowledge of the people, for the strangling and suppression of mulki industries and enterprises in favour of sell out to powerful private capitalist interests in the matter of Supur Paper Mills and Sualk all in utter disregard of the wishes and interests of the people of this country and state, for their total inertia in even attempting to eradicate corruption, nepotism and graft, and, above all, their utter inefficiency and lack of will to courageously face the reality of the problems, and their servile subservience to the bureaucracy of the Central Government even against the interest of the people in order merely to hold the power."

۴ میں ایک حوس ہے

جو اردن اجازت دے گا ہے ہوں وہ اسی جگہ اٹھے ہوں

جو کہ "میں زیادہ میں اس لیے اوکراسد

As there are more than 40 Members who rose in their seats leave is granted

Now, there is one more motion

Sri Uddhav Rao Patil I do not want to move the motion, Sir.

उम्मा कि सेक्टर सिन्धवाटोशाक अक्ट सन १९१८ मिसरी १३ वा रिजिस्ट्रारको त्तर रज सिन्धो टोशाक अक्ट बना था। जब कि सेक्टर की तरफ से सिन्धवाटोशा कमेजिन सिन्धवा के बाब और सा ५१ मिसरी मे कास तीर ५२ रिजोट मान ने बाब सेटल कम्पामेंट १ गा ५२ मिसरी मे अर काल बनाया हू तो अक्को गतानिकत मे हदराजव मे भी अर अक्ट उमाा नो कल १३ रसा। सिन्धो रिजोटमे यड अक्क हमारे सामर जया हू जिस सिन्धसिने मे जला। गि यडक नाका डेरुता ह म अक्ट बहुत महमिगत का हासिक हू। स्पोनि जिस समत ११ हमारे उमान ११ उडत जरा असर कसन वाला हू। यह समत बहुत व व १९५१ की रखी हू। जिस सिन्धसिने मे म यक अ। १३ गा रि हमारे गाठ सबसे पहले सन १९१२ मिसरी मे कायेण रिजाम (Hydrabad Public) नामे एक हुवा। और अक्के नाब सा १९३१ मिसरी मे यड वारी (Bill) मे गरीक हुवा। यह महम समत मे रोम नरीष हरेकसी ही रखी हू। जिसने सगर हमारे गेव गम गरी टा। किनु स्थान मे हरेका (१५०) से (२८०) तक मका कि म तमार होती हू। जिसका १। सिफ डिम हू। राजकी बिके किज समत से मुताका कूदरे गगाया रया भी सिन्धवा बकरी १ दिन गारे हुलात का जामबा केन के बाब सेटल कम्पामेंट की जाति से अर अक्ट उमाना गया ह। जिसको बर पाठ का वलकू कवरने कि पाठ की स्टल (Public Sale) से डिपेण पाठ से और की स्ट मे भी मिसरी जकाल होती हू। सेटर के रिज अक्ट के जोक उबर हमारे अर मे। बहुतसे उमानीयो की बकाल थी। मेजिन जिससे गुरुसी येपीविया गम होत वा अयेषा वा जिसका अर मया कानून अर अ बीस ४० की सूरत मे वेक दिया गया हू। जिसमे अमरा (११) काल हू। अर आन्दरेन मबर न मका कि जिस कानून के वना (६) मे कलत अयेकल नो अमला रात विन गम हू। जिसकी वरहुसे जो ट्याक फले हू कि करपा (Corruption) इगल और कोगो को समरीक होती। मेजिन न यह अर करता जाहा हू कि म अकलार गेकटर की वेन की वरह से अमरा के कोगो को सहुलात होती स्पोनि अमरा से हदराजव आनर सिन्धवात हासीन करना अरक समरीक यड बात हू।

जिस कानून मे जो सवा रकी गयी हू जो अर हजार हू और अमर जिसकी सिन्धक रमी मुकत थिक जारी रहे तो रोमाना अर ती एक जुमाना किया जा अयेगा। जिस गजल मे जिसका भी जिने राक हू कि कमेक्टर की सारीफ मे पोसिस अमिअवर भी बाकल हू। यह सिन्धवराज और अमराबा के विन मकल हू। कानून मे किजका भी उमकिया किया गया हू कि अमर जिन्ही किम के मुताअर यह सिन्धवा किया जान कि जिसके गमक जाल वा अयेषा हो तो अमरा कि हदराक अयेकल और पूरी रिपयल के विन गजलमट को सिन्धका अयेकलार हू कि यह अती किम नो सलब (suspend) करे अमर के कि कमेक्टर को किजका अकलार दिया गया हू। केविण सावदि साब यह खत भी अमर की एमी हू कि यह कीरल ही जिसकी सिन्धका हुमुत नो वे। हुमुत भी सिन्धो यो महिर उम बीसी पावकी आन्व कर सकती हू। जिस मुकत के गुजल के नाब फिर सिन्धवर गोर किया जा सकता हू कि गोवा जिस मुकत मे लीटी की नाब वा न की नाब।

जिस सिन्धवा से न समता हू कि यह बहुतही मुकीब कानून हू। जिससिन्ध म अयेषा से अरीक कल्ला कि जिस थिक की अकूर किया जाय।

سری دگموراؤ بلو سے کہیں اور سے بھی ۱۸۷۹ء میں
کہ قانون کے تحت میں کچھ غلط نہیں ہوگی۔ دراصل - (Authority)
(Censor Authority) میں آزاد گورنمنٹ کے حکمرانوں کے ساتھ
جو سرکاری طور پر (Censor Board) کوئی سطح نہیں،
کے بارے میں نہیں لیا گیا کہ اس لیے اسے چاہیں انکی عیب کیا ہو
چاہے وہ کسی معیار کے ہوتے چاہیں وغیرہ اس میں لایا ہوا ہے کہ ہمارے قانون کا معیار
ڑھا چاہئے لیکن اس میں کافی اس لیے اس وجہ سے نہیں ہے کہ اس میں سخت
(Central Subject) ہے۔ اس میں ایک کے ساتھ ایک سے روٹ لیا گیا ہے جو
اس بارے میں گمراہی کرنا ہے یا تو اسے اس میں جاری رہا چاہئے اور اس میں
اس میں جو اصلاحات عائد کی گئی ہیں وہ اس میں ایک و لائن میں جاری کرنے کے
بارے میں اس میں یہ ہے کہ لا میں جاری کرنے سے وہ نہ دیا میں رکھا جائیگا
کہ یہ ہاؤز میں حکم نامہ لیا گیا چاہئے ان میں سے ایک کی حالت میں رہا نہیں لیا
وغیرہ اس میں ان میں بھی گمان نہیں رکھی گئی ہے کہ اگر ڈیکریٹوں میں غلط طور
پر استعمال کیا جائے تو اس میں بھی نقصان نہیں ہے۔

اس میں ایک کلاز میں جو آف میں (Breach of Peace) سے بھی نہیں
ہے۔ یہ حکم ہے کہ اس میں ایک حکم ایک میں کو قانون میں اس میں سمجھا
جائے اور دوسری حکم اس میں اس میں سمجھا جائے اس میں ایک خاص
مذمت میں بلوی کرنے کا اس میں لائسنس میں انہاری (Licensing Authority)
کو دیا گیا ہے اس میں اس میں ہاؤز میں رکھا گیا ہے اس میں رگولٹ (Regulate)
کرا ہے ایک اس میں سے نہ اس میں کیا کہ اس میں سے اس میں کا بار
گرم ہوگا میں لایا ہوا ہے کہ اس میں نہیں ہے اس میں جمع میں
ہی وہ کمزوری میں ہے سوال نہ ہے کہ اس میں اس میں اگر اس میں میں
اس میں (Composition) لایا جائے وہ اس میں اس میں اس میں
میں کہ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
لاسنس میں انہاری جو کہ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اور اس میں (Magisterial Powers) میں رکھا ہے اور اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
رکھا گیا ہے وہ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
رہا ہے۔

Mr. Speaker The Question is

"That L. A. Bill No XL of 1952—A Bill to repeal and re-enact with Modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952—be read a first time"

The Motion was adopted

The Home Minister (Shri Digambar Rao Bindu) Mr Speaker Sir I beg to move

"That L A Bill No XI of 1952—A Bill to repeal and to enact with Modifications the Hyderabad Cinematograph Act 1952—be read a second time"

Mr Speaker The Question is

"That L A Bill No XL of 1952—A Bill to repeal and to enact with Modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952—be read a second time

The Motion was adopted

We will now take up amendments

Shri Raj Reddy Before Clause 6 is taken up for discussion it would be better if the other clauses preceding it are adopted to form part of the Bill

Mr Speaker We shall take up the other clauses just as we take the preamble, commencement etc

There are amendments No 3 and 4 which seek to omit this clause. If that is passed then the other amendments are not necessary. Therefore we shall take up this amendment first. Shri K Venkatram Rao

Shri K Venkatram Rao Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That Clause 6 of the Bill be omitted"

Mr Speaker Amendment moved

شری کے ویسٹ رام راؤ (حاکم دور) میٹر لسٹیکور کلار ۶ عریس دنکھا ہون کہ حکومت کو ناکٹر کو حوالہ لاج کے لیے حوالہ مسک اندازوں ہے اسات کا احسار داگا ہے کہ اگر وہ کسی فلم کے معانی ۸ رائے قائم کرے کہ اس سے برصہ آف مسس (Breach of Peace) کا اندیشہ ہے تو دو سہے تک اس فلم کی معاسس کو روکا جاسکا ہے اگر کلکٹر کے مسئلہ ہے اراض ہو کر مرہضہ کما جائے اور وہ

- رھو جائے و دیگر کا حکم - سوچ ہو جائے لیکن اگر مرادہ نور و
 سب کلار میں ہم دیکھتے ہیں کہ مرادہ کے لیے وسیع کی جائیگی ہے طرح
 قانون میں صرف یہ سوسے کی حد ڈیپارٹمنٹ کے لیے لیکن اگر حکومت اس میں
 و اس میں مرادہ وسیع کی جائے رہیگی اور وہ ایک لاکھ سیر (Definite Period)
 کے لیے کسی فلم کو - وسیع فرار دے سکی ہے اس کو فرار دے گا جو
 (Part and Parcel) کا ارٹیکل 14 (1) (a) (Part and Parcel)
 مانگا ہے Visan versus the State اس میں
 اس سول کورٹ مانگا ہے

سب کلار (۲) کے جو آخری الفاظ ہیں ان کا حصہ ہے کہ کسی فلم کو بھی
 ایک عرصہ محدود مدت کے لیے - وسیع فرار دیا جاسکتا ہے جو کہ سٹوڈیو کی دعا و
 سارکرا ہے اس میں عرصہ کرا جاسکتا ہے کہ کلار (۲) کے الفاظ کا
 سے کئی دیا جائے

اسی عرصہ کلار (۲) کے جب دیگر نہ طے کر کے نا آئیگی اسی عرصہ
 سہ ماہی میں نہیں لگائی گئی ہیں بلکہ کلار کے لیے راجہ ڈیپارٹمنٹ
 اگر کسی رائے میں جس میں ہونے والا ہو وہ کسی بھی فلم کو وسیع فرار دے سکتا
 ہے میں نہ عرصہ کرے گا کہ رائے کا کوئی حراز نہیں ہونا اور نہ مکمل ہے کہ
 ان کی کسی طرح بھی ایک رائے کے خلاف نہیں (Convince) لیا جائے
 ہو سکتا ہے کہ وہ حراز ہر ایک کسی فلم کے بارے میں رائے قائم کریں کہ اس سے
 جس میں اس کا اندسہ ہے اور ہارٹا سرہ - رہا ہے کہ جس کو دیگر فرار
 احکامات دے گئے ہیں تو ان کا صحیح استعمال نہیں ہوا اس میں میں نے لکھتے ہیں
 سال دیا جاسکتا ہے کہ ۱۹۵۰ء سے قبل اس طرح کا ایک حکم ہوم ڈارمنٹ
 کی جانب سے جاری کیا گیا تھا - حالات بدل گئے ہیں لیکن اب تک وہاں ان حکم پر
 عمل برآی جارہی ہے - حال میں اس - گاؤں میں ایک سوٹ فلم کی نمائندگی میں
 جاسکتی ہے اور نہ کہہ سکتا کہ اس فلم کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور سلسلہ
 میں اس - عرصہ کرنا جاسکتا ہے کہ فلم کے اچھے اے سے ہونے کے - اس - رول
 ایکٹ کی رو سے میں مرکزی حکومت جیسا کہ وہی ہے کہ وہ فلم اٹھا ہے اس
 ظاہر ہے کہ جب سینٹرل گورنمنٹ اسکی نمائندگی میں اجازت دے گی ہے تو وہ جوئے ملک
 کے لیے ہی ہوں گے - اس وجہ سے میں - عرصہ کرے گا کہ سینٹرل رول میں ایک دفعہ
 سسر ہونے کے بعد میرا سسر کے اجازت دے گئے ہیں تو حراز نہیں ہو سکتا
 اگر کسی فلم میں اسی میں اس کی گئی ہوں کہ اس سے ملک کے اس حصہ میں
 حملہ اڑنے کا اندسہ ہو تو اسکو سینٹرل گورنمنٹ ہی روک دینی ہے - جہاں تک راجہ
 اب اس کا تعلق ہے میں نہ عرصہ کرے گا کہ سہ ماہی نوپاری کی دعوت میں اور ۱۹۵۱

موجود ہیں۔ ایک سے اچھے ٹائٹل کو جن سے میں اس کا نسخہ لیا جانا ہو نہیں
پہی روڈ جا کر کے علاوہ اس اور بھی جہ سے اسے جانا ہی ہو نہیں جائے اس
موجود ہیں جن میں ایک ٹکڑی ایک نہیں ہے ایک سے اس میں د کے نام سے
میں ہی ۱۰ عا کی جا کہیں ہے اپنا میں ۲ عرصہ ۵ گا کہ کلر ۶ میں ۷
وامان عا لے گئے ہیں انا حوا رہیں ہے اس صوبہ میں ہی کہ کہ
اس ایک میں کلار (۶) کی کری ضرورت میں اس کلار کا آرڈر کلر و علم رہی
پڑ رہا ہے جن رائد اناء لے کی جا رہی ہیں اسکو جنف کے لے کے لیے ۸ دم
س کی گئی ہے میں اسے لے جانا ہوں کہ وہ بطور کی جا سکی

شری دگمبھ راؤ بندو میں اس ٹیٹ کی حالت کراہوں نہ اس لیے
رہا گا ہے کی اگر مای حالت کے لحاظ سے کہیں ج میں ۹ - ۱۰
سے اسی صوبہ میں رہے ہم کی جا سکے اس کے لیے ۱۱ - ۱۲

“Where an order under subsection (1) has been issued by the Collector a copy thereof together with statement of reasons therefor, shall forthwith be forwarded by him to the Government and the Government may either confirm or discharge the order.”

اگر کسی مقام پر مای حالت کے لحاظ سے ساسکس () کے حسب آرڈر جا ہی گیا
جائے تو اسکی ایک کاپی ضروری وصاف کے اندراج کے ساتھ گورنمنٹ کے اس میں
جائے گی گورنمنٹ اس پر حور کر بھی سائل کے طور میں اس کو ایک دو حور
پلا ہوں عرصہ کسی عام رفرہ واراہ ہنگامہ رہا ہو جائے اسے عام
پر مرہہ ۱۳ صوبہ ہدس کا فلم سنانا جانا ہے اس حور ۱۴ فلم کوئی مای اصراض
ہیں۔ لیکن وہ عام ہنگامہ سے سارہ ہونے کی وجہ سے وہاں اس فلم کی نمائش اس کے
پیشی طور میں جہ سے سمجھی جاتی اس صوبہ میں سکوی (Security)
اور میں (Peace) کی خاطر ۱۵ ضروری ہو جانا ہے کہ اسے فلم کی نمائش
روک دی جائے ایک دوسری سال میں اس کے سارے رکھا ہوں انہی حال ہی
میں ایک فلم آنا چا جس میں روس (Russian) اور چائیس
(Chinese) وغیرہ کی ٹریک بھی اس کا نام تھا ’سسیا کی بولابو‘
اس فلم ٹریسٹر بولے بطور وکنا سکس اس کی نمائش پر مای جانا اور اندوہ سا
سے کاپی اہ حاج کا گا رائے ہائے فون ڈائٹ (Foreign Dept)
کو لکھا ہے کہ اس فلم کو سن کر کلاگا اگر فلم کلک میں سنانا جائے جہاں
روس اور مای رکلی ہیں بوطا ہرے وہاں اس کا کیا ار ہرے کہیں کا مطلب
۱۶ ہے کہ میں بمبائے پر ایسے جاس حالت لیا ہو جائے میں کہ وہ سے مای
طور پر ٹری ۱۷ کوئی نظام کر اپڑتا ہے اور فلم کی نمائش کو نا ضروری ہو جانا ہے اس لحاظ

قوی رہا ہے۔ کسی طرح میں جس میں اسے حالات بنا ہوتے ہیں
 ان میں سے توڑے ہوئے ٹکڑے حکم دے سکتا ہے کہ جو کہ اس حصہ میں اسے
 حالات میں اسے مان فلم دلا جائے اس کلاز کا یہ رہا ہے کہ اگر کسی
 ایک عام رنچہ گور رہ جائے وہ ٹکڑے جڑے صلح ہو گئے اسباب احکام جاری
 ہوئے اس حصہ میں ہے بلا حصہ ہے کہ ٹکڑے خاص اراکا میں کر سکتے
 اور وہاں اساج عام لے لے

ی صورت میں میں رقم قبول ہو کر سکتا

Mr Speaker The question is

'That between the word 'peace' and ' in line 5 of sub-clause (1) of Clause 6 of the Bill the following, namely, 'within or about the precincts of cinema show' be inserted'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'That Clause 6 stand part of the Bill'

The motion was adopted

Clause 6 was added to the Bill

اس نلاز سے ملے گئے سے کلاز ۲ ۳ ۴ ۵ اور ۶ کے متعلق بھی رائے لی ہے

The question is

'That Clauses 2, 3, 4 and 5, stand part of the Bill'

The motion was adopted

Clauses 2 to 5 were added to the Bill

The House then adjourned for recess till Five minutes past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five minutes past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

Mr Speaker Shri K. Ananth Ram Rao to move his amendment to clause 7

CLAUSE 7

Shri K Ananth Ram Rao Sir, I beg to move

"That in lines 2 and 3 of Clause 7 of the Bill, the following comma and words, namely,

'or if the owner or occupier of any place permits that place to be used'

be deleted "

Mr Speaker Amendment moved

"That in lines 2 and 3 of Clause 7 of the Bill, the following comma and words, namely

'or if the owner or occupier of any place permits that place to be used'

be deleted "

شری کے اسرار ماراؤ برا سکر بر اس لی میں کلار (۷) کی رو سے دو
 اشخاص پر دہہ داری عائد کی گئی ہے ایک اوس شخص و جو سہا با ایک ہونا جو
 چلا رہا ہو اور دوسرے اوس شخص پر جو اس سہا کے لیے عام چھا لڑنا ہونا سہا ہاں
 کرتا ہر دہہ ہونا سہا حال کا خاص ہو۔ اس لی کی خلاف ورزی کی صورت میں ان دو
 اشخاص پر دہہ داری عائد کی گئی ہے۔

کلار (۳) کی رو سے سہا چلانے کے لیے لیسس حاصل لڑنا ضروری ہے جس لیسس
 حاصل کرنے سہا چلانے کی اجازت ہے دھاسکی کلار (۵) کے تحت ٹیسٹنگ کلکتور یا
 سپلہ ڈارکٹو اس امر کا جب تک اطمینان نہ ہو کہ وہ شخص قواعد کے مطابق عمل کرے گا
 اور ڈی پرکاس (Precautions) احتیاط کرے گا عوام کو کسی قسم کا خطرہ
 پہنچے اور تک لیسس اجرا نہ ہوگا۔

کلار (۶) کے تحت ہے کہ اگر ایسے فلم سائے خالی نہ بنی وہاں سے جس میں اس ہو ا
 کسی قسم کے فساد کے رویا مہرجانے کا اند نہ ہو تو اسے فلم رول دے جائے۔ اس
 لی کے تحت گونا سہا چلانے والا گورنمنٹ سے معاہدہ کرنا ہے تاکلکتور یا ڈوسرے آفسرس
 کے پاس نہ دہہ داری مول کرنا ہے کہ اگر وہ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے و برا
 دھارے نہ لگی جو جس سہا حال کا ایک ہے نا جو جس سہا چلانے کے لیے تمام سہا
 کرنا ہے گورنمنٹ کے ماتھ نہ ہو کوئی معاہدہ کرنا اور نہ کوئی دہہ داری مول کرنا ہے
 پھر اگر اوس شخص کو ہی اس قانون کی ناپسندی کرنے و صورتوں کے موخلاف ورزی
 کی اوس پر بھی دہہ داری عائد کھارے اور خلاف ورزی کی صورت میں برا کا۔ سوحت
 فراز دیا جائے تو میں اسکو سناں انصاف سمجھوں گا اس میں تک نہیں کہ جو جس
 گورنمنٹ سے معاہدہ کرنا ہے اگر وہ خلاف ورزی کرنے کو اوسکو برا دھارے چاہیے لکنی

جو جس ن وہ ایسے — جرے اور جو ا جی جانا کہ کس کو جسے جاو دیکھی
 نا اجازت جی دیکھی اوں ر ا د داری عائد کرنا جی ہوگا اس لیے ن جاو سے
 دیا لرا ہو، کہ ن سے لے کے درجہ ن الفاظ کو حذف کرنے کی خواہش
 کی اوکو قبول فرانا جائے آرہل ہر سے ہی ا سنا ہے کہ ہری برہم جوں
 ہے اس لیے اوکو قبول فرماں

شریحہ دگمیر رڈ رینو مجھے ا وں ہے کہ ا ر م میں قبول جی کرینکا کلار
 (۵) کے میں () ن انا گاہے

5 (1) The licensing authority shall not grant a licence under this Act unless it is satisfied that—

(a) the rules made under this Act, have been substantially complied with and

(b) adequate precautions have been taken in the place, in respect of which the licence is to be given to provide for the safety of persons attending exhibitions therein

ہم نے جو کلار (۵) منظور کیا ہے اس میں م انا گاہے کہ میں — کے لیے اس میں
 دیا جائے نا جس مقام کے جلیق ا نسس ہوگا وہاں ا دیکھو لیا جا گا کہ مناسب نظام
 ہے نا جی اندرے مقام کے لیے نسس دیا جا گا جہاں نلک کے لیے کوں خطرہ ا ہو
 اسی صورت میں ا کہا کہ مالک لے جی ہوگا اور اوکو سوا دھا جی اسی میں
 جو جی ہے — کلار (۵) میں یہ انا گاہے

If the owner or person in charge of a cinematograph uses the same or allows it to be used, or if the owner or occupier of any place permits that place to be used

جو نہ پسل کلار (Penal Clause) ہے اس میں کلار میں مالک مکمل ہو جی
 دہ داری ہے سہا سو جلائے والے ہو بھی دہہ داری انا گاہے ا دسل کلار دوویں
 آدسین پر جاوی رہگا جو شخص سہا جلائے کی اجازت دگا وہ ضرور اس میں کلار کے
 حسب آسکا اس وجہ سے جی اس میں کو قبول جی کرینکا

Mr. Speaker: The question is

“That in lines 2 and 8 of Clause 7 of the Bill, the following comma and words, namely, ‘or if the owner or occupier of any place permits that place to be used’ be deleted”

The Motion was Negatived

The question is

‘That Clause 7 stands part of the Bill’

The Motion was Adopted

Clause 8

Shri K. Ananth Reddy moved an amendment to Clause 8 as per the list, which was found not present in the House and so the amendment standing in his name was not moved.

Mr. Speaker: The question is

'That Clause 8 stands part of the Bill.'

The Motion was Adopted

Clause 9

Shri Katta Rama Reddy said he beg to move

That to Clause 9 of the Bill the following proviso, namely

'Provided that the rules so made shall be laid before the Assembly'

be added."

Mr. Speaker: Amendment moved

'That to Clause 9 of the Bill the following proviso, namely

'Provided that the rules so made shall be laid before the Assembly'

be added."

شری کٹھ رام ریڈی سیرا سکر سپانسرز کے ناموں کے دل کے ا ان میں سطوی
 کٹھ رام کے نام کے ساتھ سر کاب و عورتوں کا (دلاڑ) میں وضع ہے اس سے
 کا ذکر کیا گیا لیکن اسی وقت یہ لکھا ہوگی و ظاہر ہے ہونا چکے (د) میں
 رٹوں کے نام کے پاورز کے بارے میں اور۔ کے درمیان، عا لیا گیا
 ان تمام رٹوں پر انڈین ووٹس دیا کہ اس سے عوام کے سادی و سار
 ہوئے ہیں یا نہیں۔ جان تمام کرنا ہے ان (Corrupt Officers) کے بارے میں
 کے لئے کی اصول عا د میں کیا گیا

Mr. Speaker: Why do you think that all officers erred all the time?

شری کٹھ رام ریڈی ان تمام افسروں میں کہہ رہا ہوں (دلاڑ) کے تحت جو
 رولس بنائے جاسکتے اور جو سرکسٹنس رگولٹ (Regulate) کہے جاسکتے

کم از کم نوں کے سامنے آئے ہیں۔ ن برانک سر ۴ نوں میں صمد نامہ ۴ ہو کہ
و کس ۴ تک زبوں دل (Reasonable) میں صامدہ اسی مقصد کے لیے
میں سے لے س لانا ہے۔ میں سمجھا ہوں کہ فردل جو جو روس مانسکے گرو
کا میں نوں وزعاموں کے لحاظ سے زبوں دل ہونکے نو پھر میں نووں کے سامنے لائے
میں نوں سم با اندہ ۴ میں کرنا چاہے میں نے میں فردل موڑے ہرں کرونگا کہ
کلار (۲) کے صمد ہو رولس ۴ تب کے جاسکے و ہمیلی کے سامنے لائے ۴ ہی

Mr Speaker The hon Member argued it so many times
Why repeat it?

(At this stage Shri L K Shroff rose to speak)

Mr. Speaker This matter has been argued several times

میری دگمیر رائے دو میں انا سوچوں (Assurance) حاور نو
دنا چاہا ہوں کہ جب ۴ رولس نامے ۴ منگے نو وہ حرامہ میں سامع ہونکے و حاور
کے سامنے لائے جاسکے ۴ ورن میں نہ وہ ہولی (Individually)
عوز کر سکا ہے لیکن انا جو ہارے چلے کے عودہ میں (گو چلے کے عودہ ورن کے
رولس میں روانہ فری ہیں ص و لحاظ کا حیر پھر ہے) ورن جو جاسکے اور ۴ رولس
ہا کر حاور کے سامنے ہوں کرے تک و معنی ہو جاسکے میں نے میں کہوینگا کہ میں
اسدسب کی ضرورت ہیں ہے جب ۴ رولس نامے جاسکے نو وہ حاور کے سامنے
آجائینگے و گرو کوئی شخص (Suggestion) حاور کو رکھا ہو و حاور
کو احبار ہوگا کہ و نکو رکھے اس لیے میں آرسل موڑے دل کرنا ہوں کہ وہ
اس انا نکو و و لار (Withdraw) کرلیں

میری اسے راج رہی جو لگا گیا ہے کہ ۴ کلار جب تک معنی جاسکا
علا ہے جسی طور پر عواذ کے نامے کے انا مارو میں و عودہ نامے جاسکے او
ناند ہی ہو جاسکے انا کے عدا یوں کو عوز کرنے یا برم دسی کرے کا کوئی موقع
ہیں رہگا ۴ سا لہ ہارے نام آریکل موجود ہے وں کے صمد اس کے عدا میں
کوئی امر سامع نہیں ہوگا اس لیے معنی رحانے کا جو خطر بھوس کا ما رہا ہے
مصحح ہیں آریکل (۲) کے لحاظ سے ۴ نو وہ رولس اسمبلی میں طلب کئے جاسکے
ہیں ۴ وہ ہارے سامنے منگے ہیں لیکن علاو چلے کا ناموں اس کے عدا تک ناند
رہگا اس لیے معنی رہے کا اندسہ ہیں رہا

میری دگمیر رائے دو میں سمجھا ہوں کہ اس اسدسب کی ضرورت ہیں

Mr Speaker The question is

That to Clause 9 of the Bill, the following proviso,
namely

L A Bill No XL of 1952 the 19th Dec 1952 1993
Hyderabad Cinema
Regulation (Bill) 1952

Provided that the rules so made shall be laid before
the Assembly

be added "

The Motion was Negatived

The question is

That Clause 9 stand part of the Bill "

The Motion was Adopted

Clause 9 was added to the Bill

Shri K Venkat Ram Rao Sir I do not want to move
the amendment standing in my name

Shri K Ananth Reddy mover of the same amendment
as given notice of by *Shri K Venkat Ram Rao* was found
not present in the House

Mr Speaker The question is

That Clause 10 and 11 stand part of the Bill "

The Motion was Adopted

Clauses 10 and 11 were added to the Bill

Mr Speaker The question is

"The short title extent and commencement and
preamble' stand part of the Bill

The Motion was Adopted

The short title, extent and commencement and preamble
were added to the Bill

Shri D G Bindu Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That L A Bill No XL—A bill to repeal and re-
enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act,
1952—be read a third time and passed "

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XL—A bill to repeal and to enact with Modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952—be read a third time and passed

The Motion adopted

Business of the House

Now we shall take up the next item on the agenda, the first reading of L A Bill No XLl—The Hyderabad Application of Central Acts Bill 1952 introduced by Shri J. V. Ramiah Rao Chanderka. I am told that there are no amendments regarding this bill.

Shri A. Raj Reddy There are no amendments now, but there are certain points to be discussed regarding the bill. When the motion for first reading will come, we can discuss the points.

سری کے ونکٹ رام راول نے اس بار میں نے کہا ہے کہ

Mr Speaker We shall take up this matter on Monday, and try to finish the first, second and third readings.

اس بار کے دنے کے کام آج ہے

سری حکیمہ راجندر کی تالیف ہے لکھی

مہرا سپیکر ان کا سروا کب لوگوں کو ملے گا؟

سری کے ونکٹ رام راول نے اس بار میں نے کہا ہے کہ

Mr Speaker On Monday I would like to place before the House a resolution to be moved by the Commerce Minister. Of course, all the hon. Members will get copies of the resolution in advance. It is about the weavers. The Madras Assembly has passed a bill restricting the production of cloth by mills so that the weavers may get the opportunity of weaving saris and dhoties of a particular type and pattern. We may take up this resolution on Monday.

میریٹا بریڈرسلی ڈا سو اوسوائس کی کاسٹ آئی ہیں وہ ہیکو بل سنکسی

Mr Speaker Yes, it will be supplied

The House then adjourned til half past two of the Clock on Monday
the 13th December 1954
